Vol. III
No. 17



Thursday
11th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price: Eight Annas.

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

II I ,II IIII D ,I IF?

(SEVENTEENTH DAY OF THE THIRD SESSION)

The Assembly met at Hyderabad at Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

ARREST BY POLICE

*410 (527) *Shri G. Venkatram Rao (Karimnagar)*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that Shri Agayya a Kisan Sabha Worker in Kallur Madam village of Jhampur Taluqa was arrested by the police on 22nd August 1952?

(*b*) Whether it is a fact that he was severely tortured by the police while he was in custody?

(*c*) If so, for what reasons and his whereabouts?

ہوم منسٹر (سری دگمبر راؤ باو) ری اگا عرف
راج رلڈی و ۹۰ لو ر ۱ ۱۱ و (د) ط و ے
س حرو (ی) ط و ۱ لو س لے ۱ ۱ و ط
گ و ا مرور) Underground terrorist) و ار لدلم
و) ے مر ئے رو ۱ Am I I II m)
س ۲) ۲ ی ھ) Terroristic activities)
اکوگره رلڈی ے ی ن لیا گیا ھا حہاں ے ا س ماب رر
لیا گیا

سری کے ا ے رام راؤ (د ور ڈ) اکو لس و ے ی رے لیا کیا ھا؟

شری دگمبر راؤ بندو کرمل پرو حرلولے کی (۲۰) کے عت
کیا گیا ھا

شری کے رام ریڈی (لگنڈہ عام) لیا گرفتاری کے بعد ان پر جرم لگا گیا
یا گرفتاری سے پہلے؟

(Supplementary question) س * ت ا ر ا ء
ے ا ے ں ا (۳۴) ا ۱۱ ا ا ماد ون و ے د

'Supplementary questions without debate or comment, may within due limits be addressed to the Ministers which are necessary for the elucidation of the answers that they have given

It must be within limits and there must be some elucidation of the answer"

وال کا جواب دے جانے کے بعد جو ا مری تو بر س لیا جا ا ہے وہ اوی
سوال سے علی ہونا چاہے

"The Speaker has called the attention of the House to the inconvenience that arises from an excessive demand for further replies and, to hinder the practice, he has frequently felt it necessary to call upon the Member, in whose name, the next question stands upon the notice paper to put his question

ما ل ا مری لود بر س اور نہ پوچھے جائیں

" and has for the same reason asked the Members not to put supplementary questions A Supplementary Question may refer only to the answer out of which it immediately arises"

ان و ا ا ھ رہا ھے لہ اگر ایک ڈ ر کٹ سے معلق ایک سوال پوچھا
گیا ھے و ہہلہ ری کے س وچھے جاے ھیں دوسرے ڈسٹرکٹ سے معلق -
اصل ال اور گیاآ اد سے علی و ا ری ال ورنگل سے معلق سوالات کے
ہ ہ ا ات آ ے ھیں وہ صرف اوی سوال کے احرا سے معلق ھ ے ھیں جو وچھا ہ ا
ھے ا ے اوی ال سے علی ما ری کے سے س چھے جاے جاھیں سا ری
د د س لے وے آ رسل ر ا ھ ر د لہ ط ر کی س ر ھ گا

شری سی ایچ و نکٹ رام راؤ کیا آگیا کی والدہ نے کورٹ میں درخواست
س ی د ا ہ (Torture) کیا گیا ھے ؟

شری د کمھو راؤ سدو آگیا نے مجسٹریٹ کے اس کوئی درخواست بھیں دی
و ون ی ہ ا ے ا ے س گو نمٹ کو معلومات بھیں ھیں

سری سی ایچ و نکٹ رام راؤ میں دوسروں کے معلق بھیں لکھ اگیا کی
والدہ کی درخو ت ے ارے س وچ رھا ھوں

Mr Speaker The hon Minister does not know, because there are no records

LATHI CHARGE IN WARANGAL

*411 (528) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that there was a lathi charge by the police on students at Warangal on 28th August, 1952?

(*b*) If so for what reason?

(*c*) Who ordered the lathi charge?

(*d*) How many students were injured?

شری دگمبر راؤ بندو صحیح ہے و کل د ۲۸ ۸ ۹۵۲
لو لس و ا ل (विद्यार्थियों) لاٹھی اے دا ر (ی)
(ی) اور (ڈی) ا ں ہوے

شری ا لد رام راؤ کیا ا س کے اندی ہے ں لاٹھی ا ے د گو

شری دگمبر راؤ بندو تاریخ کے ہیں کے ا ھ الگ وال دیاجائے و جواب دیا جا

شری سی ا یچ و نکٹ رام راؤ وال ا ھے د ورنگل ہیں اگ ست کے آخری ہفتہ ہیں لاٹھی چارج ہوا یا نہیں ؟

مسٹر اسپیکر اب آر ل ہر ے حرب د ا ا ہے

شری کے ایل نرسمہاراؤ (یلاو) ہیں ا م د ا جاننا ہوں د اگست کے آخری ہفتہ ہیں لاٹھی چارج ہوا یا ہیں

مسٹر اسپیکر اندرمل ہر و نم رہے ہیں د ا ئے ملی الگ ال پوچھا جائے تو جواب دیا جا سکے

شری سی ا یچ و نکٹ رام راؤ ا ر ل ہر ے ا ما جواب نہیں دیا و ہ اعتراض کیا جا ا

مسٹر اسپیکر ا ل سہ ہر ہی تم رہے ہیں ا جا سا وہی ہے

DETENUS OF GULBARGA JAIL

*412 (529) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the detenus of Gulbarga

Jail represented their grievances to the hon Home Minister when he visited the above Jail?

(b) If so, what action has been taken thereon?

شری دگمبر راؤ بندو — جب میں گلبرگہ جیل کے معائنہ کے لئے ۷ اگسٹ سنہ ۱۹۵۲ کو گیا تھا تو ... ڈیٹینیوں کی طرف سے یہ شکایت کی تھی ۱۱ اند ... دن سے جیل میں رکھا گیا ہے لہذا انہیں رلیز (Release) کیا جائے ... ان سے وعدہ کیا تھا ، چنانچہ ان میں سے (۱۲) کو چھوڑ دیا گیا ہے ... چاہئے

شری اماجی راؤ (...) - ان ڈیٹینیوں نے صرف رہا کرنے کے بارہ میں شکایت کی تھی یا ... کوئی ... ؟

شری دگمبر راؤ بندو — ... نے یہی کہا کہ رہائی کے بارے میں آنریبل منسٹر کی توجہ ... ہے

شری سی - ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا انہوں نے خوراک وغیرہ کے بارے میں کوئی شکایت نہیں کی ؟

شری دگمبر راؤ بندو — مجھ سے اس قسم کی کوئی شکایت نہیں آئی -

*418 (580) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Bommana Chander Rao, a detenue of Gulbarga Jail, was given only Rs 1-8-0 as D A. for three days for the journey up to Peddapur, 500 miles from Gulbarga when he was released from the above Jail?

(b) If so, why so?

شری دگمبر راؤ بندو — ... راؤ - کو جب گلبرگہ جیل سے رہا کیا گیا تھا تو انہیں ریلوے وارنٹ کے علاوہ ایک روپیہ آٹھ آنے بھتہ دیا گیا تھا قواعد کی روسے آٹھ آنے روز بھتہ دیا جاتا ہے - ان کا خیال ہے کہ انکو اپنی منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے تین دن سفر کرنا ہوگا ، ایک روپیہ آٹھ آنے بھتہ دیا گیا -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - ایک روپیہ آٹھ آنے صحیح ہے یا صرف آٹھ آنے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - میں نے کہا کہ ایک روپیہ آٹھ آنے دئے گئے تھے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - سنٹرل گورنمنٹ کے ہوم منسٹر ڈاکٹر کاٹجو نے کہا تھا کہ ڈیٹینیوز کے لئے ایک روپیہ آٹھ آنے بھتہ دیا جاتا ہے تو ، یہاں ایک روپیہ آٹھ آنے دئے جاتے ہیں یا صرف آٹھ آنے -

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ایسے حالات کے ۔۔۔ دیئے جا رہے ہیں ۔

شری سی ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ کیا اٹھا لئے ۔۔۔ گئے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر ۔ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

شری جے آنند راؤ (سرمائہ عام) ۔ یہ جو ۔۔۔ کے قواعد ۔۔۔ بنائے گئے ہیں یا کانگریس گورنمنٹ نے یہ قواعد بنائے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ڈسٹرکٹ بورڈ ایکٹ کے تحت جو قواعد ۔۔۔ ان کو پیش کر دیا جاتا ہے ۔

شری کے ۔ ایل ۔ نرسمہا راؤ ۔ کیا یہ قواعد حکومت ۔۔۔ کی طرف سے بنائے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ جی ۔ ۔۔۔ آزاد گورنمنٹ کی طرف سے ۔

شری نارائن راؤ نرسنگ راؤ (بلولی) ۔ کیا یہ ڈسٹرکٹ بورڈ دوسرے درجے کے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ درجے کا سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

شری جی ۔ ہنمنت راؤ (ملکی) ۔ کیا ان قواعد کو بدلا نہیں جاسکتا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ یہ ایک الگ سوال ہے ۔

ARREST BY POLICE

*414 (581) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state.

(*a*) Whether it is a fact that S (Sabaledu) Venkayya, a Harijan in Betavolu Sivaru Jerripothulagudem of Suryapet taluqa, was arrested by Betavolu police in the second week of August, 1952?

(*b*) If so, why and where is he now?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ایس (سابلیدو) وینکیا کے نام کا کوئی شخص سیول یا ارمڈ پولیس (Armed Police) کے ہاتھوں میں گرفتار کیا گیا ۔ یہ الیگیشن (Allegtion) صحیح نہیں ہے ۔ جزو (بی) یہ سوال جزو (اے) کے جواب کے بعد پیدا نہیں ہوتا ۔

ARREST OF P D F WORKERS

*415 (582) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the Police Sub Inspector of Yacharam was helping the Congress party in the bye-elections in the Peddamunguda Constituency by arresting the PDF workers who were there for election campaign?

(b) Whether it is a fact that the PDF party workers were either arrested or were warned not to take part in electioneering campaign?

(c) Whether it is a fact that they were severely tortured for example nine workers of Suryapet and 6 of Nalgonda on 16th and 21st August respectively?

(d) If so, for what reasons?

(e) Whether any representation was made to the local authorities and the Home Minister for this matter?

(f) If so what action has been taken thereon?

سری د کمر راؤ سدو (سے) (ی) (ی) ور (ای) حاروں امر کا حواب
اطا ی ش (ای) ا اس ش ا ڈی ورر س ن(Representation)
لو ل اہار ر(Local authorities) کے اس وصل میں ھا الدہ
ہرسے ہا صل ہوا ھے

(اس) نا اب ھے د کر مری کے مدہ رورٹ ای ھے اس میں ان
الزا اب کو اصل دار اکا ھے

مری سی ا ح و نکٹ رام راؤ کا صحیح ہں ھےکہ سدرا ٹھ کے(۹)
ی ڈی ا ے و د ن(workers)کو ھمیں دا للہ(Lead)
کر رش ھ ا ٹ د ے پھا ے س میں لںحا اگیا اور اسی طرح ملگنلہ کے و کولو اور
حکبادھم لو ار ے لرے س رور کے ہیں ر کھا گیا ۔ ر المہ گولہ رسملو کو بھی اسی
طرح ا ٹ ں داگا حص د لیے ھ ے سب اسکر ے اہیں ارسٹ کیا کہ حسک
ہے ملاں د ں ا لس سل کو مطلع کرں گاوں میں داحل ہ ھ ں ؟

شری د کمر راؤ ہدو رجا دیے دھلا ھے کہ ۲ ۸ ٥۲ کہ رلس سل
سے دا ا گں د سب ا حلو کے امر ان سکات کے ساتھ میں کیا لہ یہ لرگوں
لو ما ے ھیں

ا سحر ے لیا کر کی سکات امر کے ا ں ہ ای حاھے او اس میں
امر ط ح کا اور ھے ں د کے امر مکات کی و ے ا ے ں میں سے دو ادمیوں
د کے ام حکلا حکیا ھم او ندلا و کل ھیں ب اسکر ے دفعہ (۵۴) کے
ھت ار ست لیا

(By H H t   شری دای کر (اد ا) ا ا
لے راے ں ھو ں

• مر اسکر ا ا ل

شری دگمبر راؤ او ا ںا ر ا ا لها
ربا ں دا وہ ای اکں ط رنا ها

شری کے و نکٹ رام راؤ (د ء ٨) ۱۱ د ا ا ا م
لے ای واس ۔ دی ط روا ای ذ مر

شری د گمبر راؤ بندو ٨١ ٨١ وال ۔

شری کے رام چندرا ر ندی (ا ا *) ا ر ا مر ں ے وا ۔ ر ں
پاں الکں کے ا ںحب ں اور ا را ریاز گوڑہ ها ر ا ا سے و ر ی
رہ مری کے جھں لی گی اور س ال گوڑہ کے لی ا س ی ا ٨ وہ رہ مری
کے بہں دی ہے حالانکہ ان ہے لی مرہ انکا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو س س حوا اصل وال اںطا لو ای ہے

شری کے رامچندرا ر ڈی وال ں ا حار لے علم واس ۔
معلوں ہے ا

• مبر اسسکر ا ال عمر معاں ہے

شری سی ا یچ وسکٹ رام راؤ ری راےدرا وںدی ط وال اصل وال کے
پارٹ ی ›› ہے • مای ہے

م ئر اسسکر ۔ ر کی ر مری کی ط اس وال ہے لنا معاں ہے

شری سی ا یچ و نکٹ رام راؤ اوہما ا ۔ لاان لو ا ی ای ا ت
٣ و د ں (Worker) دو ۱۲۱۱ ا ں

• مر اسسکر اُرسل م ۔ ے اںطا ہ اب و د ںا ٭

شری سی ا یچ و نکٹ رام راؤ اوی بے معلی وہ ال ر لر رہ میں
ا ہ د ار لو س سوح ۱۱ا ا ا ہے

(Not answered)

ARRESI OI MUIYAIU

416 (593) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Mutyalu was kept

under arrest for seven days from 5th to 12th August 1952 by the Police in Bhongir constituency?

(b) If so, for what reasons?

سری دگمبر راؤ سا و بھوگیر مواس بے سالو حو کرا حو لی ر سا سھ علقه
ط ه ٥ ٨ ٩٥٢ ء و گرفتار کیا تھا انکی گر ری ایکسر اور پی ی گر کے درمیان
وا ے دھیہ وا ا جائے ھوے پائے گئے ٢٦ ٩ ٥٢ ع کو انہیں مسٹریٹ
ے ں ما ا کاروا حل رھی ھے

سری سی ا ح و کٹ رام راؤ کیا ا ی کاروو حل رھی ھے ؟

سری دگمبر راؤ بندو جی ، ھاں

شری پلم واسدو (کھول) کس الزام میں گرفتار کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو کو مل پروسیجر کوڈ کی دفعه ٩٩ کے تحت -

سری کے ا ے رام راؤ حب وہ قابل ضمانت ھیں تو پھر انہیں کیوں میں
دورا کیا

شری دگمبر راؤ بندو ـه ـر ٹـے ـو ـے

سری کے ا ے رام راؤ ـرا سوال ھے کہ ـوا ـرضمانت لیکر چھوڑ سکیے ھے

شری دگمبر راؤ بندو کارروائی مجسٹریٹ کے پاس حل رھی ھے

ARREST BY POLICE

*417 (584) Shri Ch Venkatram Rao Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri D Ramureddy was kept under arrest for two days from 9th to 11th August 1952 by the Police in Raghavapur village of Bhongir constituency?

(b) If so for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو ی ی نگر کے سب انسپکٹر نے ڈی ریڈی رامہ ریڈی کو
جو راگھواپور تاوں بھوگیر علقه کا ھے مورخه ٩-٨ ٩٥٢ ع کو گرفتار کیا انہیں
ایک مرڈر (Murder) کے سلسله میں گرفتار کیا گیا ھے جسکا چالان
٣ ١ ٨ ٥٢ ع کو پیش کیا گیا - مقدمہ ابھی زیر دوران ھے -

شری سی ھ ہ ب راؤ ن(Murder cases) کیسے دنوں کا ہے

شری د کمبر راؤ ا و ا ر و ں د

شری سی ا چ و نکٹ رام راؤ ا ں

شری د کمبر راؤ ملدو رسے اں و وا ہا ں ر ااا ہے ں ۱۴ ۸ ۲ ۵ ء لو حالاں ںی لیا لیا اں طا ء ب ا وا اا ا ادب ں ہو رہی ہولی

شری کے ایل نرسمہواں راؤ (ملدو) کیا مرڈر ں (Murder case) کی گرفتاری عمل میں آئے سے پہلے بھی ان پر وارنٹ تھا

مسٹر اسپیکر اں وال ـــ راوب (Relevant) ں ہے

شری کے ایل نرسمہواں راؤ ں ں ا ہو ںا ا اھوں ںا کیا مرڈرہ وارنٹ تھا یا د ی اور کیس کا

مسٹر اسپیکر مرڈر کیس کے ا اا ں یا ی دو رہے کیس کے ا اا ں

شری دگمبر راؤ ملدو لازمی طور پر وارنٹ مرڈر کیس کا ہوگا

شری کے ایل نرسمہواں راؤ ہوگا ں ر درافت کرنا چاہتا ہوں کہ ہے یا نہیں

(Not answered)

شری وی-دی دسپانڈے (اپا گوڑہ) کیا ا صحیح ہے کہ ان پر وارنٹ پنڈنگ (Pending) نہیں تھا لیکن کسی ا دی طرح حرا ست میں لینے کے لیے مرڈر کیس کا الزام لگا کر گرفتار کیا گیا ا

شری د گمبر راؤ ملدو ا ما الزام نہیں لگا یا جاسکتا جب گرفتاری مقصود ہوتی ہے تب ہی گرفتار کیا جاتا ہے ۔

شری ، لم واسدو پولیس کی طرف سے جو لسٹ دی ہے اس میں یا وند کے یا ۃ " وغیرہ ، لکھا جاتا ہے کیا یہ صحیح ہیں کہ پولیس کسی شخص کو بھی گرفتار کرکے " وغیرہ " میں شامل کر لی ہے

شری د گمبر راؤ ملدو آر ل مبر لو یہ سمجھنا چاہیے کہ جو کارروائی ہوتی ہے وہ ضابطہ کے مطابق ہوتی ہے

Mr Speaker Supplementary questions should be put without debate or comment Let us proceed to next Question, Shri Ch Venkat Rama Rao,

2

*418 (585) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Messrs Banjeri Papayya and Golla Narsimloo of Bhongir constituency were kept under arrest for two days from 10th to 12th August, 1952 by Turkapalli Police Sub Inspector?

(*b*) Whether they were forced to write a bond?

(*c*) If so, why and what the bond was?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) پا پا اور گولا ر لی دو دن ہی گرفتار رہیں کیا گیا
ب ا کر ط ان ھ د ا ون سے اکی کل و صورت ہی ہیں دیکھی (بی) اور
(سی) پیدا ہی ہوتے

*419 (586) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Isthari and Sanjeevalu of Bollipalli Village in Bhongir constituency were under arrest, for two days from 12th to 14th August, 1952?

(*b*) If so, why so?

شری دگمبر راؤ بندو ا یشری اور سنجیولو جو بولے لی کے رہنے والے ہیں
پولس نے انہیں ضرور گرفتار کیا اور ان پر دفعات ۳ اور ۱۱۲ انڈین پینل کوڈ
(Indian Penal Code) کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے -

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کارروائی اب کس مرحلہ پر ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ابھی زیر تحقیقات ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا گرفتاری کے وقت کانگرس والنٹیرس
بھی تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - اس سے کانگرس والنٹیرس کا کوئی تعلق نہیں ہے -

مسٹر اسپیکر یہ کہنے کی کیا ضرورت ہے کہ ممبرس یہ جانیں کہ گرفتاری
کے وقت کون کون تھے کیا تھے ؟ اگر آنریبل ممبر یہ بھی معلوم کرنا چاہتے ہیں تو
صاف طور پر سوال پوچھیں تاکہ آنریبل ممبر نے دوسرے سوالات میں پوچھا ہے -

شری سید حسن (حیدرآباد) میں یہ عرض کروں گا کہ جب اس قسم کے سوالات کیے
جاتے ہیں تو انہیں ڈس الو (Disallow) کر دیا جانا ہے اس لیے
سپلیمنٹری کوئسچنس کیے جاتے ہیں

Mr Speaker The concerned Member should complain about it and it is not for the hon Member

سری احسن ... ک وال هاوس ... شے وال ... سری
سوالات وحهے جا کے ... دس

Mr Speaker Does the hon Member know it as a matter of fact?

آر ل ممر ... ور ... و ... اے لکے هس

شری‌می اچ و کٹ رام راؤ ... اے ... والات ... او
(Disallow) ... (By election) س
کانگ س والدرس سے گر ... ر د ارب کروانا ھے

مسٹر اسپیکر ... کی کرواری کے ام ... اے هس س
... هوں کہ وہ کو ... اگے ... (Change)
لیا گیا ھے وابرنل ممر ... لاس

شری‌پدم وا ... دا ... صاحب اطور کر کے
(Not answered)

*120 (537) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri R Narsayya of Chandupatla village in Bhongir Constituency was arrested and tortured by the Police on 16th August, 1952?

(*b*) If so, why so?

شری دگمبر راؤ بندو ... دوبا ... س آر ... ۸ ۲ ۵ ح کو گرفتار
کیا گیا ... گرفتاری ... اس آر ... لوگوں کی ارف ... عمل ... آئی
اس پارٹی ... ار ... کلکٹر کے پاس رکھوا ... دفعہ ۵۵ ضابطہ
فوجداری کے ... کارروائی کی ھے ... کارروائی عدالت ... ابھی ... ھے ۔

شری‌اے راج ریڈی (لطان آباد) دفعات ... اور ... ضابطہ ... کے ...
عام طور پر گرفتاری کے تعلق ... (Representation)
کیا گیا تھا ... گورنمنٹ ... بارے ... رھی ھے کہ ... الزامات ... لوگوں
کو گرفتار کرنا ٹھیک نہیں ھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... گورنمنٹ ... بارے ... کی ۔ اس ... س
ڈی ۔ آئی ... (...) تو وهاں بھیجا گیا تھا کیونکہ ... (...) ے

بھی ر ے ا ں ا سے ی ے لی آں می کی رپورٹ ہے کہ حملہ ہے کہ
لوگ آ س ہر ہ میں یہاں ا ے نسس ما ل د ے ا ہ ری ہوا س میں
ا س ہ دں ا ا ا ہ ا کں میں م ہوا س کے آ ے رس میں ے ی کا اظہار
کرتے میں ا ۸ ہ د و لوگ ا ر ے ہا ا ں ور حرکت کرتے ہیں
ان سے حملہ او ا لی جا ے ا ک ے لوگوں پر ا ی کارروائی کی گئی ہیں
ڈاکٹر س ور د ں ب ا ل ں

سری کے ا ل ر سجوان راؤ ڈاکٹر س ورکرس ر ا ے لیے معلومات
ملاے گے

Mr Speaker This question does not arise

شری د کمر راؤ سادو علاحدہ وال پوچھے

شری ار و لا ر اجمہ ادر ر ںلدی ( ) کیا یہ صحیح ہے کہ جس وقت
رہا د کو ا دا دا ان میں ارجر (Torture) کا گیا

شری د کمر راؤ سادو غلط ہے

شری ار و لا ر اجمہ ادر ر ںلدی کیا و ا ہے کہ پولیس میں ہ ص اگسٹ کے موم ے
ں می گرو اران عمل ں لائی گئی ں ا

شری د کمر راؤ سادو سب مہینوں میں عمل میں لائی جاتی ہیں

شری سی ا یچ وینکٹ رام راؤ خاص کر اگسٹ ہی میں کیوں ارسٹ کرنے کی
ضرورت محسوس ہوئی

(Answer was not given)

*421 (583) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs Yadigiri Kotayya and Seshayya of Motakundur P D F Secretary were under arrest for two days from 19th to 22nd August, 1952, in Bhongir constituency?

(b) If so, why so?

شری د کمر راؤ سادو ا صحیح نہیں ہے کہ یادگیری کوٹا کو ۹ ۸ ۲۰۵۲ع
کو گرفتار کیا گیا بسسا نو دفعہ ہ ضابطہ فوجداری کے تحت گرفتار کیا گیا ۔ ان پر
۱ ۱ (ڈی) پر کرمنل پروسیجر کوڈ کا اطلاق ہوتا ہے

شری اروبلا کلاد وی (الف) اس سلسلے میں انہیں کسے مرتبہ گرفتار کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ ا و ما د ال و ہے

سری سی ا یچ وینکٹ رام راؤ کیا او ں ۔ کے ں ر ا ھا ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہے لوم ں ۔

شری وی دی دیسپانڈے کیا آر ل ر ا ے ں ں سا تو بلے
بل (Bail) پر رہا کیا کیا تھا کس مد ں ھرگرمار کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ں ں ا ا

شری وی دی دیسپانڈے کیا صحیح ۔ ا وہاں وینک اسٹ
بھی اس وقت گروار ں کیا کیا

سری دگمبر راؤ بندو صحیح ں ۔

سری وی ڈی دیسپانڈے کیا ر ل ہ اں ۔ واقف ھر کیا اں پورے
وقت ں پولیک اس ں ں کوں ی ڈی اس کے ررر سو (Representative)
رہا

شری دگمبر راؤ بندو ا یو آپریشن ہر ھی ہر ہا ے ھیں

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا آپریشن ۔ ہر (ہوم) الکا ں کے اسعارج میں
ھیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس سے ہرا کوئی علق ں ۔

Dy COMMISSIONER OF POLICE (C I D)

422 (68) *Shri Syed Hassan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Deputy Commissioner of Police, C I D Branch, is discourteous to his subordinates and the public?

(*b*) If so, whether Government propose to take any action against him?

(*c*) Whether it is a fact that while the substantive post of the said officer is that of an Inspector he has been promoted to the post of Deputy Commissioner of Police in supersession of the seniority of others?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) ڈپٹی کمسنر پولیس سی ۔ آئی ڈی کے بارے میں

وال ہی ... ک ہی ... اس طرح کی کو ... گورنمنٹ
کے پاس وصول ہی ہوئی

(ی) اس ... ہو ...
(ی) ... (Seniority) کے لحاظ سے ... ڈپٹی کمشنر
(Officiating Dy Commissioner) ... گورنمنٹ ...
...

شری سید حسن ... دو رے عہدہ داروں ...
سری دگمبر راؤ بندو ... ہوا
شری سید حسن ... ڈپٹی ... کے ...
سری دگمبر راؤ بندو ... ہے

ARREST OF KISAN SABHA PRESIDENT

*123(547) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Rajeswar Rao, President of Karimnagar District Kisan Sabha, who was on parole, was rearrested by the Police and detained again?

(*b*) If so, for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو ... اس شرط پر چھوڑا گیا ... کلکٹر کو
اطلاع دیے بغیر ... اور ... انہوں نے
... کی خلاف ورزی کی ... دوبارہ ... کی حالت میں رکھا
دیا گیا ہے

سری ہی ایچ وینکٹ رام راؤ ... کیوں ... گئی تھی ؟
شری دگمبر راؤ بندو ... ان کے اعمال کی وجہ سے
شری ہی ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ ... کہ خلاف ورزی کا
...

شری دگمبر راؤ بندو ... سوال ...

شری ہی ایچ وینکٹ رام راؤ ... تعلقہ جگتیال میں ... وینکٹ ...
(Protected Tenants) کو بے دخل کیا گیا ... ان سے اس ...

ں لو ں ڈ و و اد ۓ [illegible] ا ا رول
(Puck) ل ا ا (tincel) وا ا ا [illegible] ں ھے؟

سری دگمبر راؤ ںدو اکل ا ھے ںہاں [illegible] رں
سرا کے ا ے ں او

شری می ا چ وںکٹ رام راؤ [illegible] ا و ل ر دس
(Normal Residence) ںامںاں دا وںے رہا ںہر ہر ا ںے ںد ںلکر
صاحب کے ناس ا در ماوم دا نارل ر ںا س ا دا ے ںہر او وں ںے لںہا
دا دورا صاح ا ںے وہ ا کر ر ںے رہا ں ں ورںے ص ں لھوے رہے اور حب
[illegible] آزاد اںے و طار صاحب ں ا ارب ںے اںے اںکے اوحود ا ں لاںا حا رہا ھے
د حلاف ورری ھوٸ ھے

Shri Praneshacharya (Tandur-Serum) Mr Speaker, Sir, Is it a Supplementary question?

مسٹر اسپیکر ان وال ں د ٹ (Debate) ھے

شری آںد راؤ حو گی لی (ر ا) آرںل ں ںے لاںا (پرول کی
حلاف ورری ھوں ھی ں حا ا حاھا ھوں دا حلاف ورری ھوی دوی

مسٹر اسپیکر آرںل ر ںے اس کا حواب دںا ںا اںکے نارے ں آرڈرس
ھے ۔ ھمں اس پر ںر د ںحب ںرا ں ھے

شری آںد راؤ حو گی پلی ں ء حود اںکے را طہ دںکھے ھں ا ں لیے ں
حاںا حاھا ھوں دا حلاف ورری ھوں ؟

مسٹر اسپیکر ا ں کا حواب ںہلے د ا گںا ھے

شری اںے راح رںڈی دا حلاف ورری ھوں ںلاں حا ںکی ھے ؟

شری دگمبر راؤ ںدو ں ںے لںہا لہ ا نکو ںکوں ںکاں ں رھںے کی ںدا ںب
دںگی ھی لںکں ںعر الملاع کے وہ اںہا ںکوں ںکل حھوڑ ںر پورے صلع ں گھومے
رھے ۔ ہ حلاف ورری ھی اس وحہ ںے ھر گرفںار ںںا گںا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkatram Rao

POLICE RAID

421 (548) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state,

(a) Whether it is a fact that Ramagundam Police of Sultanabad taluq Karimnagar district raided Kukkalgoodur village on 28th July 1952 at 8 A M ?

(b) Whether it is a fact that they arrested Messrs Chandriah Nagabushanam and some other Kisan Sabha workers and tortured them severely for two days and released them when Shri Muttayya M L A approached the Police ?

سری دگمبر راؤ بندو ایک شخص مرلی نامی جو کمیونسٹ ورکروں کے واقعات کے سلسلہ میں مطلوب تھا اس کے متعلق اطلاع ملنے پر کہ وہ ہے اوسکو گرفتاری کےلیے رام گنڈم کے سب انسپکٹر وہاں گئے تھے کیا ان کوئی آدمی وہاں نہیں ہے (بی) کا جواب نہ ہے اس میں جن سکالوں کا ذکر کیا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہیں

శ్రీ ముత్తయ్య—(పెద్దపల్లి)

[illegible]

[illegible] నేను [illegible] అదే సాయంత్రం [illegible]

ఇటీ మీరిక తెలియునా?

مسٹر اسپیکر آنریبل ممبر ہندی میں قول پوچھیں تاکہ ممبر سمجھ سکیں اور جواب دے سکیں

سری جی ہنمنت راؤ آنریبل ممبر کو حق ہے کہ وہ تلنگی میں سوال کریں اور ان کا جواب انہیں ملنا چاہیے

Mr Speaker Every Member in the House cannot know 4 or 5 languages

سری جی ہنمنت راؤ اس کا انتظام کیا جانا چاہیے

سری ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ واقعہ صحیح ہے کہ وس تاریخ اس آئی سے ریڈ (Raid) کیا ور چندریا کے ساتھ ناگا بھوشن اور چندریا کی بیوی کو ٹارچر (Torture) کیا گیا اون کو ایک تھانہ میں لاکر رکھا گیا اور دوسرے دن ھاوس کے آنریبل ممبر سے ملنے جاکر ریپرزنٹ (Represent) کرنے پر شام میں اون کو چھوڑ دیا گیا ؟

سری دگمبر راؤ بندو رپورٹ سے کسی کی گرفتاری کا پتہ نہیں چلتا جب کسی شخص کو گرفتار نہیں کیا گیا تو پھر یہ واقعہ بے بنیاد ہو جاتا ہے

شری میا (پدپلی) کیا یہ صحیح نہیں کہ ڈی ایس پی کو درخواست دیگی تھی ؟

سری کمر راؤ لدو کیا ں وہ

سری سا ں ں و ے ں

سری دگمر راؤ لدو م م ے ں تو کو لا ی ں ؛

سری وی دی دسالدے ل هوم مر کو ں ں مات وں اهے
د ہ هاوں ے اک ىل مر کو ا و هے ں و ڈ ر ت
کی ر و ت ں وکمے (Deputmcl)
و ے آر ل مر کو نای ت دیا ر هے

سری دگمر راؤ لدو ول رر ں (Representation) کے
معلق ں ت کهی کو رپورٹ حکومت کے پاس آ هے و وکمے معلق رر
اطلاعات کی حاتی هے مرے پاس حو ر ت آں هے و هاوس کے ے رکھ سکتا هوں
لکن جہاں تک رپرپیں کا معلق مرے پاس کوئی رپورٹ ں مهں هوا

سری سی ا یچ و سکٹ رام راؤ کیا صحیح ہں ڈ ری رہ ور ے
ڈی س ی کے پاس ۳ صحه کا اک میموریلدم ں دیا ہ ؟

سری دگمر راؤ بدو مرے پاس رپرپیس ں هوا تھا او ود وں ے ہ
رپرپیس ں دیا تھا

Mr Speaker How does that arise?

سری سی ا ح وسکٹ رام راؤ لہ ر ہ ا مری کو ں رلیوٹ
(Relevant) هے

سری سی ا یچ وسکٹ رام راؤ مرا ول تھا ڈ ں صمموں کا اک
میموریلدم ڈی ا س ی کو دیا گیا ہ ہوں ے ار ر کو ال ا تھا و کم تھا
کیا ا سٹیپ (Step) لیا ہ سا کیا کی طلاع آر بیل مر کو ں هے ؟

سری دگمر راؤ بدو اس وقہ کا ہے علم ں هے ڈی س ی کے پاس
رپرود ں هوا هوگا لکن مرے پاس ر کارڈ ں ا ی کوئی ہ ر نہیں هے

سری حے آ لدراؤ کیا ں ہ دریافت کرسکتا هوں ڈ ڈی ا س ی ے
ار ل سٹر ر کارڈ حاصل نہیں کر سکے ؟

سری دگمر راؤ بدو حب تک کوئی حاص وال اس ارے ں پوچھا ہ ے
اس وقت تک کیسے رکارڈ طلب کیا حاسکتا هے حو ول کیا حاتا هے وکی ما ہر
رپورٹ طلب کی حاتی هے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri
Ch Venkatram Rao

3

ARRI SI BY POI ICI

125 (519) Sl11 (l V 1 kat am h1 Will tl(hon Minister foi Home b(pleas(d to st(t

(a) Whether it is a fact that Shi I(ddi I(ddy Orga niser of the Deveikond1 Kis in Sibh1 w1s 11i st(d (n 31st July 1952 at 11 p m by Dev ukond1 polic(?

(b) Is it a fact that som(secret orders hav been issued from the Home Depaitment to arrest the imp ilint Kisan Sabha workers to affect the P D F by election cam paign in Nalgonda and W u ing ul districts?

سری دگمبر راؤ بدو ہدی رلی ءب حلا لاءا رلی کو ۳ گ ب ۱۹۵۲ء
کو صاحب لط کے ککمر کے وورٹ کی یا رار ب کیا گیا و ں ملہ کسان
کا رگنایرر(Organiser) جو ملانا گیا اس میں کوئی امر ب
س ھے پولس کی رورٹ ہے علوم ہوا ھے کہ و الجر گرونڈ رار ب
) Undeigiound Iciicist (ہا (ی) کا جواب ہ ھے کہ کوئی حصہ ردرس
ا ی ی ہو

سری سی ا ح وںکٹ رام راؤ ول ہ ھے کہ ان کی رھاں کے ہکا ب
جاری ک ب کر ر ر کرنے کی ہے ں دو د کیا

سری دگمبر راؤ بدو ل ہ ہ

It is a fact that some secret orders have been issued from the Home Depaitment to arrest the important Kis in Sibh1 workers to affect the P D F by election c1mp u1gn in Nalgonda and Warangal

س کا جو ب ں ہے دا لہ س ں ں لوی صا ب ہیں ھے

سری ا ی ر لی (ا راهیم پہ عام) کیا مربیل سسٹر لاسکیے ھیں کہ ہ
کب لدر ل وا ہے اور ں لو کب ار ٹ کیا گیا ؟

سری دگمبر راؤ بدو پولس کی رپورٹ ہے ہ ہ حلاکہ و کساں سبھا کے
آرگا رر(ہ ا ی انا گا) ہیں ہے و انڈرگراونڈ ررر ٹ(Undeiground
ھے (I(1(11st

سری ی ر ںدی کیا ان کی گرفتاری کی ہی وجہ ہی ؟
سری دگمبر راؤ بدو ہوسکہ ھے
سری اسب راما راؤ ان کے حلاف کس سلسلہ میں وارنٹ تھا ؟

Sri IQ I I I IIII D I) ~ IIII

ALI — (D) I I I I) ڈ مری د ک مر راؤ ملدو

مری کے راحہ راؤ ملدی

کمرو

مری د کمر راؤ ملدو

Mr Speaker: I take it as proceeded with this Shri C. Venkataramiah

POLICE RAID

Lat (660) Sh C. Venkataraman Rao: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the H S R P of Devarakonda taluq raided Vodipalli in Devarakonda constituency on 17th July 1962?

(b) Whether it is a fact that an old man Chikli Ramayya of the above village was severely beaten by the police with the ends of rifles?

(c) Whether it is also a fact that the police raided the same village again on 26th night and took away with them a musical instrument (Sitar) from the house of Kappu Ramaiah and cash from Mangali Gopal?

(d) Whether there were any Congress workers with the policemen on that occasion?

مری د گمر راؤ ملدو ... صحیح ہے ... ایچ ایس آر پی ...

(Raid) ... ایس پی ... سے اطلاع

(Terrorists) ...

... ۲ ۲وع ... ۲ ۲وع کو دھاوا

کیا ... (۳) ... (۳) ... (۳۳)

... (۷) ... آپ کے

... (۷) ... ۲ ۲وع ... آر پی

کے ... کو دھاوا

کیا تھا ... آر پی کے ایک ...

... (Laughter)

اے ہ و لا (لہ) ط وا ہے ١١ کوئی کانگرس ورکر ان کے ساتھ نہیں تھا

سری کا ی ا ، و ہنمنت رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ دھاوے کے وقت ان کے ساتھ ادا اری اور دیہات کا کانگرس والا موجود تھے ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نے ابھی کہا کہ کوئی کانگرس والا ان کے ساتھ موجود نہیں تھا

سری کے وی راما راؤ ( ) کیا یہ صحیح نہیں کہ اس گاؤں ر او ر ما کیا گیا

سری دگمبر راؤ بندو ان کے لیے

شری کے وی راما راؤ ان کے جلے اور اسکے بعد

شری دگمبر راؤ بندو ہوسکتا ہے ۔

شری پالی ر لڈی کیا آر بل منسٹر بتاسکتے ہیں کہ عام طور پر ریڈ (Raid) کرنے کے متعلق اا ی کیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو کوئی بھی شخص انفرمیشن (Information) دیتے وقت جاتا ہے اگر آنریبل ممبر بھی انفرمیشن دیں تو بھی دھاوا کیا جائیگا ۔

شری پالی ر لڈی انفر ن کی جانچ کا کوئی طریقہ بھی ہے یا شخص انفرمیشن پر ریڈ کیا جاتا ہے

شری دگمبر راؤ بندو جب پولیس کو اسبارے میں کوئی اطلاع ملتی ہے کہ بالعموم کوئی ا ا شخص وہاں ہے تو ریڈ کیا جاتا ہے

شری کے رام چندرا ریڈی ۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ جب ریڈ کیا جاتا ہے تو موضع کے تمام لوگوں کو اکٹھا کرکے ٹارچر (Torture) کیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال سے اوس کا کوئی تعلق نہیں ۔

شری وی دی دیشپانڈے سار کے علاوہ اور کسی جہرن لاوارث وہاں لی گئی ؟

Mr Speaker How does this question arise?

شری سی ہنمنت راؤ یہ سوال کہاں ملا ؟

Mr Speaker No such sort of questions should be pu

سری سی ھ م ب راؤ ا ے ے ارار ں لا ا دہ ں لا

ہ برا ںکر لاور ارر ں د ے ل ں ے ا ل ہ ے
حوب د ع ں و ں وع ر لا

شری عبدالرحمن (ملک پیٹ) لاوارث ال مدالب ں دا ں ا لنا ا معدار
لو ے دیا لیا

شری دگمبر راؤ بندو وہ او ں وب وا ں ے وا در اہا او کے لکی
کارروائی کی بھی کوئی اطلاع نہیں ہے

شری سی ایچ و نکٹ رام راؤ کیا حج ہے د ح لی واو ا ں
ں ط د ر دیا لیا یا وہ محلی و ر نکر ے لیے

مسٹر اسپیکر وال سے ر علق ہے

شری سی ھ م ب راؤ سار ے ا لا ں ھی ا وال ہے سار ے ا لا
ں حو کا

Mr Speaker Let not Members play on the 'Sitar' too much (LAUGHTER) Let us proceed to the next question Shri Ch Venkatram Rao

PANCHAYAT COMMITTEE OF PRISONERS

427 (551) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Chiblani Jailor of Aurangabad Central Jail, has dispensed with the elected Panchayat Committee of prisoners and has nominated personnel of his own choice?

(*b*) If so, for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو (الف) کا جواب ہے نہیں

(ب) کا جواب ہے وال پیدا نہیں ہوتا ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا وہاں پنچایت کے دو ممبر الکشن
ہے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو الکشن ایک ہی مرتبہ ہوئے ہیں ۔

شری سی ایچ و نکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہیں کہ ایک مرتبہ الکشن
ہو نے کے بعد ان کو اما ر مزار دیا جا کر دوبارہ الکشن لیے گئے ؟

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkatram Rao

PRISONERS OF AURANGABAD JAIL

*428 (552) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the prisoners of Aurangabad Jail are being forced to work from 7 a m to 5 30 p m, including Sunday?

(b) Whether it is a fact that the prisoner represented to Jailor Shri Chiblani for reducing the hours of work to 8 in a day?

(c) Whether it is a fact that the prisoner who represented this case was severely beaten?

سری د لمبر راؤ ہدو (ے) (ق) اور (ی) ان کا جواب می ہں ہے

سری سی ا چ و کٹ رام راؤ لنا اہوں ا ار کے در معطل دی حاتی ہے ؟

سری د لمبر راؤ ہدو ہاں ی حاتی ہے

سری سی ا چ و ںکٹ رام راؤ ان سے روراا کسے گھ ے کام ا حاتا ہے ؟

سری دگمر راؤ ہدو ۸ ے ہے کہ او ا ھ ے ہے اح سے ک۔

سری حیے اید راؤ حسے ار ل دسر حل ورٹ (Visit) کرے گے تیے دا ںم ں ں دی سکاے سں کی گی ھی ؟

شری د لمبر راؤ ہدو ہرسے اس کوئی سکاے س ہں کی گی

سری کے و ںکٹ رااا راؤ لنا ار ل سسر تا سکیے ھں کہ اوں سے کس قسم کا کام لیا حاتا ہے

سری دگمر ر اؤ ہدو الگ الگ کام لیے جاتے ھں ۔

شری کے ونکٹ راما راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ لیسوریے ھی کام لیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ ہدو اگر وہ کرنا چاھیں و اون سے بھی کام لیا جاسکتا ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkatram Rao

*429 (558) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether Shri Maruthi a prisoner of Aurangabad Jail had represented to the I G P when he visited the above jail to supply bedies (country made cigarettes) to the prisoners and I G P accepted it?

(b) Is it a fact that when Maruthi requested to supply the same Mr Chhibbar beat him severely and kept him in a lonely cell?

(c) Is it not a fact that the prisoner Maruthi, protesting against this kind of jail barbarism took fast but Chhibbar beat him severely while he was fasting?

(d) Is it not true when the unofficial visitors of the above jail Messrs Gulabchand and Nagori and D I Pathak visited the jail, Shri Maruthi was kept in a room which was locked up so that he may not see them and represent the above cases and the same thing was done when the Collector recently visited the Jail?

(e) Why is it that three Socialist food satyagrahies were kept in lonely cells in the month of July in the above Jail?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) (بی) (سی) اور (ڈی) ان اروں ا حواب ی
ں ہے (ای) ںا ہ اس ہے ں ا ہوں ۔ ھکرا مرا ک (Hunger strike)
کی تھی اس وجہ سے ا ں در روں یں علاحدہ رکھا گیا تھا

شری داجی شنکر حب ورمرن (Visitors) کیا صحیح
ہں د مل د ورب کر ہا ھیں و اوکے ا ملاقات ں کی اور ہے تو
سکایت کرنے والوں د ار ہے کیا جاتا ہے
(Not answered)

شری عبدالرحمن بھوک ہڑتال کون کی کی تھی

شری دگمبر راؤ بندو ای مرضی کے طلاں دی نام ہوسے اور سب یہ لوگ
بھوک ہڑتال کر رہے ھیں

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا انہوں نے ا ہ کلکٹر آف ہ لس کے پاس
کوئی شکایت پیش کی

شری دگمبر راؤ بندو ہیں ے ابھی کہا ہے د مرنے ان کوئی شکایت پیش
نہیں کی گئی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ رسل مرکے پاس نہیں سوال میں صاف
کہا گیا ہے کہ کیا ما ی ے انسپکٹر آف ہ لس کے اس شکایت پیش کی ہے

سری ای ر لدی ل کے ھں د سری لمر
(lls 1 1 1 5)3 ب ـ لی

سری دکمبر راؤ سدو ل ا ـ س ھو

سری ی ا ح و نکٹ رام راؤ سے ل ا ھ ب س لا

سرا بکر ل ر کے ل ا ب د ے ے بلےھی دو ے
ل ر ل لر د ں بو و سے لسے د ا کھا ؟

سری ب ا ح و نکٹ رام راؤ ل س ہ می ی کر رو ر کر ہ
د د ا ھا

سری دکمبر راؤ سدو س ے ھی می س حوسے د ا ھے

سری سی ا ح و نکٹ رام راؤ آر مل سرے ہ کہا سے اسکا س
س ی گی

سری دکمبر راؤ سدو ا ل ی ال س ھ ب اگیا ھے

سری اسے راج ر لدی صحح س ھے ا ا م رھا ھے ا ںکار کہ ھ ھا ھے؟

سری دکمبر راؤ سدو س ے س لہا ھے

ARREST OF KISAN SABHA WORKER

*480 (554) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Home Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Narayyaa a Kisan Sabha worker of Narsingapur village in Sircilla taluq Karimnagar district was arrested two months back?

(c) If so for what reasons and where is he now?

سری دکمبر راؤ سدو (ے) س صا طہ و ھ ی کے دفعہ (٥٥) کے تحت
۳ ۲ ٥ع د ب (Arrest) کیا گیا ھا او وہ کریم نگر کے کلکٹر
کے وا سی سا ہر گرفتار لیے گیے ںکو وھاں بھیجا گیا اسکے بعد وہ رھا کیے گیے ھے

سری اسے راج ر لدی حسا اکے خلاف وارنٹ ھا ںو صا طہ فوجداری کے دفعہ
(٥٥) کے تحت گرفتار کرنے کی کیا وجہ ھے ؟

سری دکمبر راؤ سدو کیا ای و صا طہ فوجہ ی کے ر ںکل (٥٥) کے تحت
ھ ں نہی نگو سکیے ا س ل (Bail) حو ر د کیا ھا اسکے
بہ طلکر ںر م نگر کے د س ں ورب (Detention Warrant) کے تحت س
ںکرر گرفتار لر کے د م نگر ڈسٹرکٹ ھ ل ر ںھ گیا

سری بی رنگی ... ( ) کے جواب

شری دگمبر راؤ بندو

شری کرشن بل و کمٹ راما راؤ ( ) ... (Mulki Detention)

شری دگمبر راؤ بندو

RELEASE OF A DETENU

*431 (555) Shri G Venkatram Rao: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Advisory Board constituted under the Preventive Detention Act has recommended to the Government to release Shri Methini Gali Reddy, a detenu of Vadlid ... village of Jungaon taluq?

(b) Is it a fact that Jangaon Police to whom the above detenu was handed over on 29 7 1952 instead of releasing him kept him under lock up under pretext of some murder case?

(c) If so why is it that he is being prosecuted by the Police after two years since his detention?

شری دگمبر راؤ بندو (الف) پریونٹیو Preventive ... (Advisory Board) کے تحت ایڈوائزری بورڈ (Detention Act ...

(ب) ... ۲۸ جولائی ۱۹۵۲ ... دفعہ (۳۰۲) آئی پی سی الزام تھا

(سی) ... ۱۹۵۱ ع ... اب یہ کارروائی زیر دوران ہے

شری راجھادرا ریڈی ... گرفتار کرنے کے لیے آرڈرس جاری کیے گیے ؟

سری دگمبر راؤ بندو من کے ا ہ واقعات هیں اسی کی ا ر کارروائی کی گئی ہے

MISBEHAVIOUR BY POLICE

*482 (566) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri K ungi of village Ganeshpur Kinvat taluq, Adilabad district, was severely beaten by Mr Jeevaraj Sub Inspector of Police in the last week of July 1952 under the pretext that he was supporting the protected tenants?

(b) If so, why so?

(c) Is it true that Shri Punaji of Kinvat taluq was also severely beaten by the above Sub Inspector under the pretext that he has to pay something to some one?

(d) Was any representation made by the above persons to the concerned District Collector and the D S P?

(e) If so, with what results?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) ری کا می ہے ہ سکا ب ڈسٹرکٹ سو راسٹنٹ پولس کے راس ا ں عمه ں ہے ں کی کہ انہیں سب انسپکٹر ہ کہ ٹ حو راح ہے مارا هے ڈ ہر کٹ ہر سڈ ٹ ولس اس بارے میں تحقیقات کر رہے هیں ر ورٹ آنے کے بعد ضروری کارروائی کی جا ئیگی

(بی) ا وال اس موقع ر ندا نہیں ہوتا

(سی) نہیں الزام قطعا بے بنیاد ہے

(ڈی) هاں ہرا جی نے ا ک ںا ب ڈسٹرکٹ سو ںڈنٹ پولس کے اس میں کی تھی د انہیں سب ا سپکٹر نے مارا پیٹا لیکن یہ واقعہ صحیح نہیں ہے اس بارے میں ڈی اس بی نے ا ں رپورسنس نهی هوا هے (ای) ڈی وائی اس ی نے تحقیقات کرکے قرار دیا هے کہ یہ واقعہ صحیح نہیں هے ۔ دوسرے الزامات ابھی زیر تحقیقات هیں ابھی ا کی رپورٹ مکمل نہیں ہوئی ہے ہراجی کے بارے میں یہ رپورٹ آئی ہے کہ حاسد نے ا ر هے

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ ا 15 ، واقعہ صحیح ہیں کہ متعلقہ سب انسپکٹر کو ڈی س - ی نے بلا کر معافی لوگوں سے معافی مانگنے کے لیے کہا ؟

شری دگمبر راؤ بندو۔ گورنمنٹ کو اسکی اطلاع نہیں ۔

شری داجی سکر دا ہے د و ہ لاؤ ر ھ ہے باو دھو ہے
کے عداب ں ھ ں

Mr Speaker Let us proceed to the next question

شری داجی سکر مرے سوال کا جواب ں ا ا
مسٹر اسپکر جواب د ے کی ضرورت ہں
شری داجی سکر اجروہ ؟
مسٹر اسپکر ا ر کا جمع حیز کرنا ہے

Cases of Murder and Burglary

*438 (558) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Home Minister be pleased to state

(*a*) Whether and if so, how many cases of murder and burglary took place in Zaheerabad taluq, between 20th July and 4th August, 1952?

(*b*) Whether the culprits were brought to book?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) ظہیرآباد تعلقہ ں ۲ جولائی اور ہم اگسٹ کے درمیان دل کے (۲) اور رطری (Burglary) کی (۲) وارداتیں ہوئیں

(بی) دو مرڈر کیس (Murder Cases) کے ا لے ہیں ملزمین کو گرفتار کرکے حالات عدالت کیا گیا ہے رے د ا ں ابھی تفتیش مکمل ہں ہوئی ہے جاری ہے ایک آدمی کو ا ی ا پرگرفتار دا گیا تھا لیکن ذہنی قطعی ثبوت پر ا ہونے کی وجہ سے ان سے (ہ) روپے کی ضمانت لیکر چھوڑ دیا گیا دو رگلری ذ ں ر تفتیش ہیں ایک کے بارے ہں ابھی کسی طرح کا سراغ نہیں مل رہا ہے

Police Raid

*434 (559) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Police Jamedar, with three Police Constables and Patel Patwaries of Sailu, raided Chikal Thana village in Pathri taluq, Parbhani district during the first week of August, 1952?

(*b*) Whether it is also a fact that a kisan of that village was forced to give them Rs 300?

(c) Whether any representation was made to the District Superintendent of Police and the Home Minister in this regard?

(d) If so, What action has been taken thereon?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ جناب ضرور وصول ہوئی ہے کہ دو بوائس کا سلسلہ
اور ایک ہند ... ل ۔ حکل تھا ... لوگوں سے یہ ... حاصل کرنے کی کوشش کی۔
اس لئے میں ڈپارٹمنٹل انکواری ہو رہی ہے جو ابھی مکمل نہیں ہوئی ہے

مسٹر اسپیکر (بی) (سی) اور (ڈی) کا جواب نہیں دیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو ۔ میں نے ان سب پر حاوی ہونے والا جواب دیدیا ہے
شری رنگ راؤ دیسمکھ (کنٹا کھیڑ) انریبل منسٹر نے یہ بتلایا کہ ایک
ہنڈ کانسٹبل اور ۲ بوائس کا ... اس لئے ہے لیکن سوال میں یہ بھی ہے کہ انکے
ساتھ پسل سواری بھی تھے ... پل سواری اس موقع کو گئے تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ پولس ڈپارٹمنٹ سے متعلقہ جسے لوگ گئے تھے انکی
تحقیقات ... ہو رہا ہے ۔ اگر ... ل سواری بھی اس میں شامل ہیں تو انکی
کارروائی حکمہ ... ہو سکتی ہے ۔ بہر حال اسبارے میں تحقیقات ہو رہی ہیں
انکے بعد جو نتیجہ ہی کارروائی کرنا طے پائے وہ کی جائیگی

RAID BY POLICE

*485 (560) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Bhongir Taluq Kisan Sabha Office was raided by the local Sub Inspector of Police along with half a dozen constables at 2 a m on 5th August, 1952?

(b) If so, for what reason?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ۵ ۸ ۵۲ ع کو بھونگیر کی ڈی ... آفس کی ضرور
جھڑتی لیگئی ۔ اس لئے لیگئی کہ ایک آدمی سے جسے گرفتار کیا گیا تھا یہ اطلاع ملی
تھی کہ وہاں کچھ کاغذات ملسکینگے لیکن جھڑتی میں کچھ نہیں پایا گیا ۔

FALAKNUMA PALACE

*486 (620) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether it is a fact that the Government is intending to sell away the Falaknuma Palace?

پبلک ورکس منسٹر (شری مہدی نواز جنگ) ملک کا جمہوری نظام ایسا ہے کہ ایسے فروخت کا سوال پیدا نہیں ہوا

شری جی ہنمنت راؤ ملک میں کسی ایسے ادارہ کو فروخت کیا جائے تو کیا حکومت اس کو پسند کرتی ہے

شری مہدی نواز جنگ ہو سکتا ہے کہ ایسی داغ بیل ڈالی جائے لیکن یہ صرف خاص سے متعلق ہے

شری اے سی ریڈی کیا بقا (Maintenance) گورنمنٹ کی جانب سے نہیں کیا جاتا

شری مہدی نواز جنگ جب تک ان کے پاس تھی تو گورنمنٹ ایکے کا انتظام کرتی تھی

TANKS & KUNTAS IN EACH TALUQ

*487 (622) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The total number of tanks and kuntas in each taluq?

(b) The number breached?

(c) The number restored?

شری مہدی نواز جنگ اسٹیٹ کے ۱۶ اضلاع کے (۳۸) تعلقوں میں سے ۲۴ تعلقوں میں سکشن نہیں ہیں باقی (۱۴) تعلقوں میں جملہ (۳۴۲۳۶) تالاب ہیں کنٹوں کے متعلق کوئی اطلاع نہیں دی گئی کیونکہ اس کا تعلق محکمہ مال سے ہے

(بی) جملہ تعلقوں میں جن تالابوں کے بند ٹوٹے ہیں ان کی تعداد (۶۵۷) ہے

(سی) (۲۳۶۷) تالابوں کی درستگی ۴۹-۱۹۴۸ع کے آخر سے ستمبر ۱۹۵۲ع تک کی گئی ہے۔

شری اے سی ریڈی (الکندہ) ۔ ٹوٹے تالابوں کی درستگی کے لیے اس سال کتنا منظور ہوا ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ اس سال بارہ سو تالابوں کی درستی کے لیے رقم منظور ہوئی ہے ۔

CONSTRUCTION OF ROADS

*438 (628) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether there is any proposal to construct road from Etternagaram to Burgumphad in Warangal district?

(*b*) If so, where will be work be started?

شری مہدی نو از جنگ اسورنا کارم سے ورگم پاڑ تک ایک کی سڑک بنانے
کا پروپوزل (Proposal) پوسٹ وار ڈ ولپمنٹ اسکیم
(Postwar Development Scheme) میں تھا ۔ لیکن یہ
فرسٹ فائیو ایر پلان (First Five Year Plan) میں سڑک ہوسکا
آئندہ پلان کے طور ہونے تک یہ ملتوی رہیگا مقامی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے
ایک سکیوری روڈ (Security Road) موجود ہے

(*Questions Received After* 16 9-1952)

KASIM RAZVI CASE

*120 (718) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The total expenses incurred in the cases of Mr Qasim Razvi, Razakar Chief, and the Ministers of the Laik Ali Cabinet?

(*b*) How much fees was paid to Mr Ethiraj, Special Prosecutor, the late Mr Shrikhande and Mr Rajaram Aiyer, Advocate General, in the said cases?

(*c*) How many lawyers were appointed to defend Mr Razvi's cases, and remuneration paid to them?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) قاسم رضوی اور لائق علی کیبنٹ کے وزرا کے
خلاف جو مقدمات چلائے گئے انکے مجموعی اخراجات (۸۶ ۹۹ ۳۹ ،۱۹) روپے حالی ہیں

(بی) مسٹر اتھی راج کو (۲ ۳۳۹۹) روپیے حالی لیٹ مسٹر سری کھنڈے کو
(۵ ۲) روپیے ادا کیے گیے مسٹر وی راجہ رام ایر کو (۰۸۳۲۵) روپے ادا کیے گیے۔

(سی) دس مس سران قانونی مقرر کیے گیے تھے اور انکو (۹۲،۶ ۱) روپیے
دیے گیے

شری سید حسن جب ہائیکورٹ میں کوئی مقدمہ مرافعہ کے ضمن میں آتا ہے
تو نادار ملزمین کی وکالت کےلیے ۵ روپیے سے زیادہ مدد نہیں دی جاتی قاسم رضوی

ی وکالت کے لیے اتنی زیادہ رقم کیوں صرف کی گئی

سری دگمبر راؤ بندو گورنمنٹ نے مقدمہ کی اہمیت کے لحاظ سے اتنی رقم خرچ کرنا مناسب سمجھا

سری سید حسن رقم کس اعلیٰ تا قانون کے تحت دی گئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو حکومت نے اپنی صوابدید سے دیا

شری سید حسن جب مقدمات اتنے اہم تھے تو کیوں وتھ ڈرا (Withdraw) کیوں کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو حکومت نے اپنی صوابدید سے اٹھا لیا

شری عبدالرحمن کیا اڈوکیٹ جنرل گورنمنٹ سے تنخواہ نہیں پاتے ؟ کیوں انکو زیادہ رقم ادا کی گئی جبکہ عوام کی دولت کا بیجا صرف ہے

سری دگمبر راؤ بندو اگر یہ بات ایسا معاملہ ہوتا تھا تو اس پر عمل کیا گیا

سری سید حسن کیا گورنمنٹ کی صوابدید پبلک اموینس (Public Amounts) کو (Waste) کرنا نہیں ہے

مسٹر اسپیکر یہ اوپینین (Opinion) ہو رہی ہے

سری کے ایل نرسمہا راؤ لائق علی سری رکے بعد لائق علی کی فراری کے بعد اٹھائے گئے یا اس سے پہلے ہی

سری دگمبر راؤ بندو سوال پیدا نہیں ہوتا اصل سوال یہ پوچھا گیا ہے کہ اس پر کتنی رقم صرف ہوئی

سری سید حسن ایڈوکیٹ جنرل کے ہاتھ میں ہم کا معاملہ تھا تو اسکی مصلحت بتلائی جا سکتی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں مجبور ہوں معاملہ ہاؤس کے سامنے نہیں رکھ سکتا

Unstarred Questions & Answers

(*Received after* 16-9-1952)

DEPUTY SUPERINTENDENT OF POLICE

*121 (814) *Shri Syed Hasan* Will the hon the Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the names of three Inspectors have been recommended for promotion to the post of Deputy Superintendent Police?

(b) If so, is it true that these Inspectors have not passed the Police Training School Examination and have no experience of executive work?

Shri D G Bindu (a) The question is vague In fact there are two dozens of such cases under various stages of disposal.

(b) In the absence of names of Inspectors, it is not possible to furnish a categorical answer?

D I G OF POLICE

*122 (815) *Shri Syed Hasan* Will the hon the Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Krishna Menon, D I. G, was repatriated to Madras Government?

(b) What are the reasons for his being taken back into the State Service?

Shri D G Bindu (a) No This officer has not been repatriated so far and orders to that effect were cancelled

(b) He has been temporarily retained here as no suitable substitute is yet available

ARREST OF A PERSON

*123 (868) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri P Koteshwar Rao, Secretary, P D F Party, Huzurnagar, was arrested by the Police on 1st September, 1952, while he was arrested by the Returning Officer of Huzurnagar and Peddamunagal Constituencies to submit the polling agent forms?

(b) If so, for what reasons?

(c) Whether it is not a fact that he, while explaining the urgency of his work, requested the police to send the aforesaid forms to the Returning Officer?

(d) Whether any representation has been made in this regard?

(e) If so, what action has been taken thereon?

Shri D G Bindu (a) Shri P Koteshwar Rao was arrested on 1 9-1952, but the allegation that he was arrested while he was going to the Returning Officer of Huzurnagar and Peddamunagal constituencies to submit polling agent forms is false He was arrested at the P D F Office, Huzurnagar

(b) He was arrested in connection with Huzurnagar Police Station Crime No 69/52, under sections 448, 352 and 504 I P. C

(c) No He did not make any such request

(d) Representations were made by Shri Rama Koteshwara Rao and Shri Maqdoom Mohiuddin to the Deputy Superintendent of Police, Huzurnagar, about the arrest.

(e) The Deputy Superintendent of Police informed Messrs Rama Koteshwara Rao and Maqdoom Mohiuddin that the law must take course and that he could not interfere with the investigation of the case at that stage

RAID BY GOONDAS

*124 (780) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some goondas raided a P D F, bye-election meeting in Peddagumeda village of Devarakonda taluq and severely beat Mr Satyanarayan Reddy, Secretary of P D F, Hyderabad, on 5th September, 1952?

(b) Whether it is also a fact that the police connived at the above incident?

(c) Whether any representation has been made to the Government in this matter?

(d) If so, what action has been taken?

Shri D G Bindu (a) No There was no P D F bye-election meeting in that village There was, however, a clash between some P D F and Congress workers that day

(b) No

(c) Representations were made nearly a fortnight after the incident.

5

(d) The Deputy Superintendent of Police, Miryalguda enquired into the incident, but as it was belated, no action could be taken against any of the parties

BAILIFFS

*125 (825) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) How many bailiffs are working in Hyderabad State under Munsiff, District and Sessions Courts, and what is their Grade?

Shri D G Bindu (a) The number of bailiffs working at the Munsiffs' and District and Sessions Courts are 116 and 16 respectively

They are in the grade of H S Rs 25-35

INTUC WORKERS

*126 (862) *Shri M S Rajalingam* Will the hon, Minister for Home be pleased to state

The reasons for the externment of the I N T U C Workers, Messrs Sanjeeva Reddy, etc, by the Adilabad District Collector, on 9-11-1952?

Shri D G Bindu The INTUC Workers were indulging in activities, which lead to a disturbance of peace at Kagaznagar In order to maintain peace and permit the loyal workers and officers (of the Mills) to carry on their duties faithfully, the trouble shooters were removed from the spot by externing them

AUCTION OF AN ESTATE

*127 (1108) *Shri Limbaji Mukhtaji* (Manjlegaon) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government had auctioned the properties of Kishan Rao Shinde, and Sukhdev Kolpe, Congress Workers of Chinchala village, Manjlegaon taluq, Bhir district, before Police Action?

(b) If so, whether the amount received through auction is deposited in Manjlegaon Tahsil?

(c) Is it a fact that the amount is not returned to the heirs of the estate in spite of the Government orders in this regard?

Shri D G Bindu (a) The persons concerned were prosecuted on political grounds prior to the Police Action A warrant was issued for their arrest as they were absconding No record is available regarding further progress due to the records being destroyed during the Police Action

(b) In the absence of records it is not possible to confirm or deny if the amount, if any, recovered is in deposit in the Manjlegaon Tahsil

(c) It is not known if any application is made or amount refunded to the persons concerned It is a fact that Government issued orders after the Police Action that such cases should be reviewed and necessary action be taken to refund fines etc, imposed by the previous Government for political reasons

MULTI-POINT SALES TAX

*128 (731) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

Whether the sales of petty traders have been adversely affected by the Multi-point Sales Tax?

Dr G S Melkote No

PRIME MINISTER'S VISIT TO HYDERABAD

*129 (732) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

The expenditure incurred by the Government on the recent visit of the Prime Minister to this State?

Dr G S Melkote. O S. Rs 63,859-3-9

LOSS IN OSMANABAD TREASURY

*130 (880) *Shri K. V Narayan Reddy* (Rajgopalpet) Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Is it a fact that Brigadier Chauhan, In charge of the Military and the Collector Mr J hwran ... including Mr Duhat Deputy Collector were responsible for the losses at the District Treasury of Osmanabad?

(b) What action has been taken?

(i) for recovering the amount lost?

(ii) against the above mentioned officers?

Dr G S Melkote There were no direct allegations against the Collector or Major Chowhan i/c of Gurkha Rifles (and not Brigadier Chauhan as mentioned in the question) or Mr Duhat, Dy Collector The case was closed as ' untraced "

(b) (i) & (ii) In view of the answer to question (a) the questions raised in (b) do not arise

REDUCTION IN SALARIES

*181 (882) *Shri K V Narayan Reddy* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government intend to reduce the salaries of gazetted officers drawing salaries above Rs 800 per month to the extent of 10 per cent as in economy drive?

(b) If so how much saving per annum will be achieved by such a a step?

Dr G S Melkote (a) No such reduction is contemplated at the moment

(b) In view of (a) above this question does not arise The scales of pay of gazetted officers have been revised and in many cases reduced recently The revised scales are more or less on par with the pay scales obtaining for officers of similar rank in adjoining States Further reduction is not desirable at the moment

ELECTRICITY TARIFF

*182 (909) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) What are the rates per unit of electricity supplied by the Electricity Department in the different places for (*i*) private use (*ii*) commercial use?

(*b*) Are these rates on par with those prevailing in places outside the State?

(*c*) If not, what are the reasons for the difference?

(*d*) Has any protest been received by the Government from the Municipalities of different places and in particular from Raichur Municipality?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (*a*) The rates per unit of electricity supplied by the Electricity Department in the different places for (*i*) private use, (*ii*) commercial use are given below

	Subject	Hyderabad			District Power Scheme & Aurangabad Scheme		
		H S			H S		
		Rs	a	p	Rs	a	p
1	Lighting (general)	0	6	0	0	7	6
2	Shop windows & advertising & garden lighting	0	3	6	0	7	6
3	Fans (except table fans)	0	3	6	0	7	6
4	Domestic power	0	1	3	0	2	0
5	Industrial power (small)	0	2	6	0	3	0
6	Industrial power (Genl)						
	(*i*) Normal day rate	0	1	9	0	2	0
	(*ii*) Dry rate for industrial area	0	1	4			
	(*iii*) Normal night rate	0	0	9	0	1	3
	(*iv*) Special off peak rate	0	1	3			
7	Cinemas	0	2	3	0	3	6
8	Ice Factories	0	1	8			

(b) No

(c) The cost of coal, diesel oil, labour, age of the engines, working pressure of boilers, installation capacity, load factor, etc., are not uniform or identical between one place and another, hence the rates vary

(d) No

BLACK-MARKETING

*133 (916) *Shri Bhagwan Rao Boralkar*: Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Tahsildar of Parbhani taluq, investigated into a case of black-marketing of Zinc sheets, at Purna, Parbhani district, in June, 1952?

(b) If so, what is the result of the investigation?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (a) Yes

(b) Nine merchants transported thirty bundles of Zinc sheets from various places Further details are still awaited from the Collector, Parbhani

POORNA PROJECTS.

*134 (918) *Shri Bhagwan Rao Boralkar*: Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) When will the work of Poorna projects be undertaken?

(b) Whether its survey has been completed?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (a) It is not possible to say when the Purna Project will be taken up for construction as its final surveys are still in progress.

(b) Please see answer to (a)

MINOR IRRIGATION PROJECTS.

*135 (918A) *Shri Bhagwan Rao Boralker*: Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether any minor irrigation project has been undertaken in Parbhni district?

(*b*) If not, for what reasons?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) No

(*b*) Due to financial stringency

SUPERINTENDING ENGINEER

*136 (911) *Shri K R Hiremath* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that one year's extension of service has been given to Shri S K Aiyar, Superintending Engineer of Tungabhadra Project?

(*b*) If so, for what reasons?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (*a*) Yes

(*b*) In the interest of the work in progress, his continuation till the completion of the work was considered necessary

BREACHED TANKS

*137 (970) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) The number of breached tanks that have been repaired by the Government in Ramannapet taluq this year?

(*b*) Whether Masampalli tank has been surveyed

(*c*) If so, when is it going to be constructed?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) Repairs of four tanks have been taken up and it is proposed to take up two more breached tanks before the end of June, 1953

(*b*) Oorachenu, Masampalli of Bhongir taluq has been surveyed and its estimate is under preparation

(*c*) This being a major work costing more than Rs one lakh, it depends upon the availability of funds

BRIDGE ON PAINGANGA RIVER

*138 (1008) *Shri Srihari* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state,

(a) Whether any site is selected for the construction of a bridge on the Painganga river near Dolara in Adilabad Taluq?

(b) Whether there is any agreement between the Government of India and the State Government regarding the construction of the work?

(c) If so, what are the conditions of the agreement?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) The selection of a site for bridging the Painganga river in Adilabad Taluq is under disposal of the Central Government, since the crossing falls on National High way No 7, and National Highways are federal subjects.

(b) No.

(c) In view of reply to item (b) this question does not arise

Unstarred Questions and Answers

(Received after 16-9-1952)

HUNGER STRIKE IN JAIL

75 (85) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there was a Hunger Strike in Secunderabad Jail on 3rd November, 1952?

(b) Whether it is a fact that Messrs Kamalayya, Sailu, Bal Reddy, Gopal and other political prisoners were severely beaten by the Jail Officials?

(c) Whether it is also a fact that the Jail Doctor is not giving proper medical treatment to the political prisoners?

(d) Whether it is also a fact that the Inspector-General of Prisons (Shri Bhavanam) did not take any action in spite of the representations made to him in this matter?

(e) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) No. A complaint of assault was made by Gopal, the matter was investigated but was not proved beyond

doubt. The investigating Officer was of opinion that some force was used by a Jamedar and a Jawan who were fined.

(c) No

(d) No

(e) Does not arise

LOOT BY POLICE

76 (95) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police raided Kamareddigudem village of Huzurnagar constituency, on 19th August, 1952, and looted the local library?

(b) If so, why?

Shri D G Bindu (a) No

(b) Does not arise

ARRESTS DURING BY-ELECTIONS

77 (96) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Papireddy, a P D F Worker was arrested and released thrice by the Police during the by-elections in Huzurnagar constituency?

(b) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu.—(a) No

(b) Does not arise

RAID BY GOONDAS

78 (98) *Shri Ch. Vnkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some goondas raided the P D F. election meeting in Upparpalli of Hanumakonda constituency in the first week of September, 1952?

(b) Whether it is also a fact that a P D F, Worker Shri Sita Ramayya was severely injured?

(c) Whether any representation was made to the Government in the matter?

Shri D G Bindu—(a) No such incident has been reported

(b) There is no information to this effect.

(c) No

RAID BY CONGRESS VOLUNTEERS.

79 (99) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some Congress volunteers raided the P D F Office of Tatikonda village in Hanumakonda constituency on 6th September, 1952?

(b) Whether it is also a fact that Shri Govardhan, Chandra Reddy, Seetaramulu and Prasad were severely beaten by the aforesaid volunteers?

(c) Whether and if so, what action has been taken by the police who were present on the spot?

(d) If not, for what reasons?

Shri D G Bindu (a) No A clash occurred on 6-9-52, between some Congress workers and P D F workers, when the former were going in procession shouting anti-P D F slogans in connection with the by-elections campaign

(b) None was seriously injured as a result of this clash

(c) There was no police on the spot but they arrived immediately on receipt of information about the clash and brought the situation under control The injured were sent to the hospital and cases were registered against both the parties (Cr Nos. 60/52 and 61/52 of Ghanpur Police Station under Sections 147 & 324 I. P C The persons of both sides, who took part in this clash, are being dealt with under Section 160 I P C

(d) Does not arise.

POLICE CAMPS

80 (100) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state,

How many Police Camps were functioning in each of the five constituencies during the by-elections in August and September and the strength of armed police in each of the camps?

Shri D G Bindu

Constituency	*Police Camp*	*Strength*
1 Huzurnagar	21	15 men in each camp except Kodad and Dirsencherlu where the strength was 45 each.
2 Peddamunagal	7	15 men in each camp
3 Bhongir	4	20 men in each camp
4 & 5 Hanumakonda & Wardhannapet	No camp	

The above camps were in existence even before the by-elections.

RAID ON HARIJAN'S HOUSE

81 (60) *Shri Ch Venkatram Rao*:— Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that a Harijan, Shri Rajeeru's house in Pulagundam village of Mulug taluka was raided by Mulug Town Police on the midnight of 8th September, 1952?

(*b*) Whether it is a fact that Rajeeru was severely beaten by the Police alleging that he is supplying chappals to the communists?

(*c*) If so, why so?

Shri D G Bindu—(*a*) No

(*b*) No

(*c*) Does not arise

RAID OF MULUG POLICE

82. (61) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state.

(a) Whether it is a fact Mulug Police raided Pulagundam village in Mulug taluqa on 14th September, 1952 and beat severely Jafar Miyan?

(b) Whether it is a fact that Jafar Miyan was arrested and carried away by the above police?

(c) If so, for what reasons?

Shri D G Bindu (a) No The village was not raided on 14th September, 1952 On enquiry Jafar Miyan has stated that he was never beaten by Mulug police on 14-9-52 or at any other time

(b) No

(c) Does not arise

POLICE RAID ON KARLAPALLI

83 (62) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Salvai Police raided Karlapalli village in Mulug taluqa and searched all the Houses of that village on 20th September, 1952?

(b) Whether it is a fact that they beat severely Cherukula Yellayya, Chrukula Nammayya, Cherukula Pentayya and kalti Lingayya and took Rs 50 from them by force?

Shri D G. Bindu (a) No

(b) No

CORRUPTION BY POLICE

84 (917) *Shri Bhagwant Rao Boralkar* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) How many police officers have been prosecuted for corruption in Parbhani district.

(b) If so, what is the result?

Shri D G Bindu (a) Nil.

(b) Does not arise.

PROCESS SERVERS

85 (824) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

How many persons called "Jawan Thalbana" (Process Servers) are working in Hyderabad State under Munsiff, District and Session Courts and what is their grade?

Shri D G Bindu The number of Jawan Talbana working in Munsiff, District and Session Courts are 595 and 85 respectively

They are in the grade of H S Rs 15-20

SALES TAX ON LIVESTOCK

86 (146B) *Shri Pansambal L M*—Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the cultivators of Majalgaon taluqa have to pay sales tax while purchasing or selling their livestock?

(b) If not, why such tax is being collected?

(c) Whether the tahsil office has issued any orders to the Patels and Patwari for the collection of such tax?

Dr G S Melkote—(a) Sales tax has to be paid by the sellers only when the cattle are sold It is left to their choice to collect or not from the purchasers.

(b) This is covered by answer to part (a)

(c) Yes Orders were issued to Police Patels by the Board of Revenue at the instance of the Sales Tax Department to collect tax as shown in (a) Receipt Books have been supplied to Police Patels by the Sales Tax Department for issuing receipts to the payees, whenever tax is collected.

SALES TAX ON OIL

87 (146A) *Shri Lamban Mukhlaji* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

Whether the sales tax is levied on the sale of oil produced by an oil mill?

Dr G S Melkote Sales tax is not levied on all kinds of oils produced by an oil mill Sale of til oil, khusal oil and karla oil is exempted from tax Sale of oils like castor oil, copra oil and groundnut oil attracts liability to tax

SUPERINTENDING ENGINEER

88 (1085) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

What are the qualifications of Mr S K Iyer, Superintending Engineer, Tungabhadra Project?

Shri Mehdi Nawaz Jung Mr S K Iyer is B A, B E (Madras) M I E (India)

FAVOURATISM TOWARDS CONTRACTORS

89 (1087) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Chief Engineer and Superintending Engineer and Superintending Engineer of Tungabhadra Project patronise Messrs Govindu and Lalata Prasad, the contractors?

(b) Whether it is a fact that a contract for construction was given to Mr Govindu without calling for tenders?

(c) If so, why?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No

(b) Yes, a contract was given under Petty Contract system along with some other contractors

(c) Under the Rules no tenders are required to be called when work is to be given on Petty Contract system.

Business of the House

Mr Speaker I will now read out notice of an adjournment motion sent by Shri Ramanadham

"I, hereby, give notice of my intention to ask for leave to make a motion for the adjournment of the Business of the assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance, namely —

"Shri Potti Shriramulu of Andhra Desh is fasting unto death to urge and further the formation of Andhra province for the last (58) days. His condition has become deteriorated and precarious, so that his life is in imminent danger. On one hand, all people concerned, of Madras province as well as of Hyderabad State, are very much agitated, and intensely perturbed and feel averting the imminent death of the above said Andhra leader, and on the other hand the Government concerned are culpably complacent in this regard. As Telengana, a part of Hyderabad is a part Andhra Desh, aspires for being formed a part of Vishal Andhra Province urged to be formed by the fast, and as this matter is of high public importance, this House is urged to adjourn its Business for discussing this matter in view of the urgency created by the fast unto death"

درخواست میں ھی لیکن "گورنمنٹ کنسرنڈ" (Govt Concerned) میں محیں ھوں ھاوس اس حیر کو جانتا ھے کہ

"That Government concerned is not the Government of Hyderabad"

دوسری طرف (House of People) ھاوس اف پیپل اور مدراس اسمبلی میں بھی یہ پیش کیا گیا لیکن وھاں بھی یہ ضروری سمجھی گئی اوراسکو داخل کیا گیا اس (Fast) کا ھماری گورنمنٹ سے کوئی تعلق نہیں ھے اس وجہ سے میں اسکو ڈس الو (Disallow) کرتا ھوں

Shri V D Deshpande May I offer a few remarks or have you ruled out the motion? Can I speak?

Mr Speaker It has not been 'ruled out' The adjournment motion has been disallowed

Shri V D Deshpande So, it is not going to be discussed

Mr Speaker No

Shri V D Deshpande As I feel that this matter is of great importance to the people of Hyderabad, whose demand for linguistic provinces is strong and specially to the people of Telanana, who are concerned with the formation of Andhra State, and for which cause the concerned person is fasting, we feel that this matter is of urgent public importance, and that the Government of Hyderabad is concerned with this because if the Andhra State is carved, then

the opinion of the people of Hyderabad State will be taken, as per the constitution, and therefore, we feel that this matter should have been discussed in the House But as you have ruled out the motion, to express our feelings and our dis-agreement on this ruling I, on behalf of the P D F party declare that we are staging a walk-out.

(Members of the P D F party, at this stage, left the Assembly Hall)

Shri Annaji Rao Gavane To express our feelings with the motion, I also, on behalf of the United Peoples Party, declare a walk-out.

(Members of the U P P, at this stage, left the Assembly Hall)

شری مادھو راؤ ورلکر - مو ن رھکٹ (Reject)کیا گیا ہے
اسکے احتجاج میں ہم دی وا ک اوٹ (walkout) کرتے ھیں

(Members of the Scheduled Castes Federation, at this stage, left the Assembly Hall)

Mr Speaker There is another application, a motion to refer an issue to the Committee of privileges I shall first ask Mr Kamtikar to read the Motion,

Shri Kamtikar ( ) "I wish to raise the following question of a breach of privilege

"That on 29th November, 1952 Sri Konda Laxman, M L A. spoke on the Private Legislative Assembly Bill XV of 1952, the first reading of which was under discussion of the House This speech of Shri Konda Laxman has been reported in a local newspaper "Taziana" dated 30-11-1952 under the following caption

" الزامات ثابت کرو یا واپس لو کنڈہ لکشمن کی بد تمیزی ۔ اسپیکر کی رولنگ "

I am enclosing herewith a copy of the said newspaper The heading and the reporting of the speech in a manner which mainly affect the dignity of hon the Member and is a serious breach of Privilege I would, therefore, request you, Sir, to refer this matter to the Committee of Privileges to take suitable action against the Editor of the said paper and also against the "Deccan News Agency",

مسٹر اسپیکر [illegible] (Matter) [illegible] اس [illegible]
پرکا کسی کو اعتراض [illegible] (Prime) [illegible] کو اعتراض [illegible]

The matter is referred to the Committee of Privileges

L A Bill No XLII of 1952—The Hyderabad Agricultural Improvement Bill

Mr Speaker Now let us take up the next business, First Reading of L A Bill No XLII—The Hyderabad Agricultural Improvement Fund Bill, 1952—introduced by Dr. Chenna Reddy.

The Minister for Agriculture and Supply (Dr. Chenna Reddy) Mr Speaker, Sir, I beg to move·

"That L A Bill No XLII—a Bill to provide for the establishment of the Agricultural Improvement Fund for the State of Hyderabad be read a first time"

Mr Speaker Motion moved

Dr Chenna Reddy This Bill, as has been stated clearly in the statement of Objects and Reasons, has arisen as a result of Clause 8 of the Foodgrains Order This Order has been issued by the Government of India—Dated 8th July, 1952—under the Essential Supplies Temporary Powers Act, 1946 The Foodgrains Order has been gazetted in Hyderabad and has also been extended to Hyderabad State since 30th August, 1952 It contemplates a number of relaxations on movement of foodgrains. I do not consider it necessary to go into details at this stage, in connection with this Bill

Under Clause 8, the State Government is empowered to collect certain fees on the licences of the foodgains dealers The Government of Hyderabad has fixed the licence fees for wholesale and retail at Rs 25 and for renewals at Rs 10 and 5 respectively With the amount that is to be collected in this way it is proposed to form a separate fund, called the 'Agricultural Improvement Fund', instead of crediting the money into the general revenues This amount is to be spent either in the form of grants or loans

to the agriculturists for the use of new methods of agriculture. A fund providing for the improvement of agriculture has thus been formed which I feel that even the Opposition or as a matter of fact in this country should welcome. They will appreciate that the Government has made a gesture when instead of using the amount for the general revenues they considered it proper to allow this amount to be spent for the development of our agriculture which would solve our problems of food. With these few remarks, I submit this Bill for the first reading.

شری ایاسی راؤ گوالے (پربھنی) مسٹر اسپیکر۔ جو بل ھاوس میں اس وقت
پیش کیا گیا ہے اس کو میں ول کم (Welcome) وکرتا ہوں۔ لیکن
ایسا لوگوں کو جو توقعات ھیں وہ ظاھر کرنا میں اپنا فرض سمجھتا ھوں۔ یہ
بہت اچھی بات ہے کہ اگریکلچرل فنڈ (Agricultural Fund) کے نام
سے ایک فنڈ قائم کیا جا رہا ہے جس میں لائسنس کی فیس سے جو رقم وصول کی جائیگی
وہ جمع کی جائیگی اور صرف اغراض ترقی زراعت استعمال کیا جانے والا ہے جیسا کہ
ارڈیننس اور اخراج کے الفاظ میں ہے ۔ ان کا اس سے جہاں تک ہوسکے
نئی ایجادات جو حکمہ زراعت عمل میں لانا چاہتا ہے جاری کی جا سکیں اور ان ہی
ایجادات کے لیے فنڈ استعمال کیا جائیگا ۔ ہم بھی یہ توقع کرتے ہیں کہ حکمہ
زراعت ملک کے مانا ہیں دی حد تک ملک کی حد تک کرنے کے لیے آگے بڑھ رہا ہے
لیکن اسکے متعلق اب بھی ہمارے ... کامیاب ہیں کیونکہ جس طرح
ان ہلاس اور ایجادات کو عمل میں لایا جاتا ہے وہ صحیح طریقہ نہیں ہے ۔ مثال کے
طور پر ... ٹریکٹر ... راکٹرس کار رکھے گئے ہیں
کیونکہ حکمہ ... ٹریکٹرس کی جو فیس مقرر کی ہے وہ اتنی زیادہ ہے کہ ہمارے
... ادا کرنے کے قابل نہیں ہیں ۔ ہمارے پاس کسانوں
کا جو غریب طبقہ ہے ... ۲۰ ... ہوا کرتی ہے لیکن ٹراکٹرس
سے ... فی ایکڑ ۲۴ تا ۲۶ روپیے رکھا گیا ہے ۔ اس طرح اگر صرف ۵ ایکڑ
زمین کاشت کیا جائے تو ایک ہزار سے زیادہ رقم ٹراکٹرس کی فیس ہوگی تو پھر
ان ٹراکٹروں سے ... ہو رہا ہے ؟ اگر ہم ایسے ہلاس اور ایجادات ... سے
... کر سکے ہوں تو ان ایجادات کا کوئی فائدہ ہوگا کیونکہ ہمارے
... ان ایجادات سے فائدہ کی اجازت نہیں دیتے کسانوں کی حالت کے مدنظر
ٹراکٹروں کے نرخ میں کمی کرنا ضروری ہے غریب کاشتکار اسکو ۔

... اردیننس ... صرف اس بل کی حد تک محدود رکھیں ۔

سرکاری راو ڈ الے ن و سے دیا ا ا ھوں د دا ہے ن ان مد
کو د ی ا عمال د ا ا ہے او عرب نا کاروں کی و حکاب ہی ا ن ں
ن ھاوں کے ے ر کھا اعا ھوں ن عرس ر ا ھود د اد کر
۲ ۲۵ رار کا اکبر رکھا ا ہے لیکن ان کو ھا ں ھو رہا ہے
دوکر ان طی ا کر رح مدراوہ ہے ان و ہے ن ا عا ء ء ا را لبرس
عرب دیاموں کو ن نوکم ہے م رح ن دے ں ہے ا ر و کی
و وے ن د کر را لبرن ا ادہ ہے ھی ملی
ء مے د و ی د ان مد ہے ا ادہ دے کا وع اا ا ہے حکومت
ا لبرس لا کھوں و ے حری نو کر رہی ہے حکر کیا ء مے ا س ہے فائدہ اٹھائے
ھیں ا کر عر وقہ کو ان ہے ا کا ہوع لیے کوان ہے دیا حاصل ہم دیکھے
ہیں د کو بہ ہے گرو مور فوڈ (Grow more food) کی ا کم ہلاو
لیکن اس کا کیا حال و ھزاروں در ے لگانے کے لیے درخت و ھامے ہیں لیکن
ان کی حد صرف نوسمر (Monuments) ور دھورے رھلے ہیں
ھمارے ہوائی ۔ مرں ہ در آباد سے دلی اے ہیں اور دلی سے حیدرآباد اے ہیں
اس طرح پلا ن (Plans) ن حاے ہیں اور ان پر ھزاروں رو ہے
حرج کیے حاتے ہیں آخر ان سے کیا حاصل ہوا اگر اس بلد کا بھی حشر ا ی طرح
ہو نو ہما ہمیں ان پر ر رم (Criticism) کرنا رہا اس بل کے لیے
ایک کمیٹی نو ہائی گئی ہے لیکن ا ر دل ہرے پورا احتیار اسے حا ھ س ر کھا ہے
وہ صرف مدد کرنے کی حد تک ہے ن ہیں کم ا ن آر ل سمر حا ر رھد
ہیں کرسکیے لیکن ہی ا کہوںکا د اس کے ا ھ عوام کے نمائندوں کو بھی ر کے
رکھا جائے ا د حکومت کے حرح را ک و م کا حک (Check) رہے
اس لحاظ سے اس بل کو تصرف میں لانے کے لیے ایک کمیٹی کا مقرر ہونا جاہے تا کہ
اس سے کام رہ دا ا کے اگر اس طرح عمل ا کیا اے نو ا ی ھی حاس
ہدا ہوسکتی ہے ن لوگوں کو زراعت کے کم سے متعلق ہیں حکمہ زراعت
بی بی امداد ب و کرا ہے ۔ لیکن لوگ ان سے واقف ہونے کی با ر مہ د م ن ہوے
اس حکمہ سے سیدس (Seeds) سے اکر کیاس کی حرمدی تک بھی حاس
ہیں ا ا ن کام ن حکہ زراعت کے لوگ بھی رہ سکیے ہیں ور ا د رمر
(Experts) رہ سکیے ہیں سا ھ ھی سا ھ پبلک کے نمائندے بھی اس
کام ن رک ر کھیے حاس نو ان کے ذر سے بھی فائدہ اٹھایا ا سکتا ہے معلوم
ہو سکا ہے کا وہ سیڈس اور ٹرکٹرس کس طرح سے استعمال کرنا چاہیے ہیں ، اس ضمن
ن ان کی کیا ہ مشکلات ہیں اور ان مشکلات د دور کر ے کی سب ور دیا جاسکتا
ہے اس طرح اس فنڈ کے حار ا ستعمال کی صورت پیدا ہوگی مجھے عرض کر ا ہو کہ
امکانات نو ار ہوتی ہیں لیکن ہم ا دیکھیے ہیں کہ ان سے عوام کو حاطر خواہ

ہمارے پاس روح ہوگا
قدس کا اسی وقت صحیح
ہوگا ( ) کہ عوام کے نمائندے بھی گورنمنٹ
عوامی گورنمنٹ کو مشورہ دیں

ظاہر کردے ہیں ان حالات
کے ( ) کرتے ہوئے اس مر حم

श्री श्रीहरि (जिनगांव) —स्पीकर सर इस बिल ने पेश करने की तारीफ में मिनिस्टर फिनांस को मुबारकबाद देता हूं कि उन्होंने नायकी का बहुत काम पेश किया है। पूरी रियासत में अजनास सुरदनी के चिल्लर फरोशी और होलसेल से रुपये वसूल किये जाते हैं। हमें यह नहीं मालूम कि किस तरह और किस लिये खर्च होगा लेकिन इस बिल में इस रकम का खर्चा बताया गया है। जिससे मालूम होता है कि यह रकम जरअी तरक्की के लिये खर्च की जायगी। हमारे रियासत किस कदर अहमियत है। हमारी जिराअत में अभी तरक्की की काफी गुंजायश है। जिसके लिये जरूरी मालूमात और मुताअला की जरूर है। तावक्ते के गव्हनमेंट इस तरफ ध्यान न दे। जिसके लिये फंड की भी जरूरत होती है। ५२ जिसवी में जो रकूमात वसूल की गयी है वह जरअी तरक्कियात पर खर्च होगी है। यह नेक शगुन है। जिसके लिये मैं आनरेबल मेंबर को मुबारकबाद देता हूं और मैं उम्मीद करता हूं कि यह बिल जिस तरह पेश हुआ है पूरी तरह पास किया जाय।

سری دی دیساند ے سکر ہاوں کے امنے ہو
ہوا ہے حالت کرنے کے لیے نہیں کھرا ہوا ہوں کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ
پورا حوصلہ ہے زراعت کی حالت کو
ٹھیک کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا اچھی خبر ہے اس وجہ سے مجھے اس بل
کی تائید کرنے میں کوئی عذر نہیں میں اتنا ضرور عرض کروں گا کہ
آپ یہاں زراعت کا مسئلہ بہت بڑا مسئلہ ہے
اگر گورنمنٹ زراعت کی ترقی کے بارے میں جو کوشش کر رہی ہیں وہ ٹھیک ہے
لیکن صرف اسی کوشش سے پورا مسئلہ حل نہیں ہو جاتا اور جس
حل ہو وہ ہماری سادگی کے سمجھ میں بھی نہیں ہوسکے۔

اگر گورنمنٹ کے رکھا جا رہا ہے مجھے خبر نہیں کہ وہ کیسا ہے
آرمدل اگر گورنمنٹ اسی حوالی میں اسکی وضاحت کردیں تو مناسب ہے۔
ہر حال میں سمجھتا ہوں کہ بہت معمولی رقم ہے اور جیسا کہ میں نے کہا اس

معمولی رقم ا ا ا ل س و ا ا س ا ک ر ہے کہ
(ग्रामीण भारत) یعنی چاہے و ا س ں ے کا ہر
دا ا رکھوا تا ہے سکو جاکہ دی جو دے ۔ ان نا ب ں بھر ا ا ان رحلا س
کی وس جمع کی جا کر ا کر جہا اے تا س ۔ ہم اگر کاشتکار ں ق کر سکے
ھیں و کلا ا موی ہے اگے یعنی س د س ان ل کی جا ا ب کر رہا ہوں
لیکن میرا مقصد ہے د ا ی ہے جو مادی ہو سہ ں امد ب ا ایک
کے ادل ب دے ہے لیکن ا ں ں ہوتی کہا جاتا رہا د ا ں ں ھی س
اسکو ں کیا اے ولا ہے لیکن ا یک و وہ ں ں ہوا حالانکہ ں ہم
ہ رہے ہے رہے ھی دن ای رکھنے معلوم ں ل کہ ا ٹھا اور دس صورت
ں ا ٹھا

ایک اور ر کی اب ہر ا ا رہ کرتا ا ا ہوں کا کرہ الدر اف دی
ہو ی ی ۔ بھی دا اج عوام ایک جمہوری دور ۔ گزر رہے ھیں عوامی کام
ورے لے ہوے حکومت کے کر ہر ر می حل ہی د کے حکومت ی ل
لا زمی ہے اس کے لیے ایک عہدیدار کے سب دو و دہوت ر لیے لیے ں و حکومت
جاو ر د پوری طرح ع ل ں ں لا سکا حکومت کی کمل ری کرپشن
(Corrupted) ہے اس کے لیے ہر سری ر لی جاے لیکن ر رزی محس
کے ردیل مرص د ے ھیں د اں کے لیے دسا کیاں ہے ں دیکھنا د حکومت
اس کام کے لیے ان الہ مل ۔ مری (Unofficial Machinery)استعمال
کر سکتی ہے اگے مر عوامی سا ل حکومت صحیح طور ر حل ہی کر سکی اور
د ی ملاں صو ر عمل دا جا سکا ہے سسرین اگر مخالف پارٹیوں کے معاون
کا حال کریں تو انہیں کچھ رح رح ریک طرا ا ہے اور وہ سمجھتے ھیں د ہ د
اور لال رنگ ا یک جگہ ں آ سکے ا ی ا یں ہوتی ھیں لیکن ں آر ل مہر
مار اگر کاشتکار سے دیکھنا ا وہ مل حل کر عوامی سا ل تو حل کرنے کی کو ں کرتے
عوام مسا معاون کرنے کے لیے سار ھیں ں اس کا قا ل ں کہ اگر علاج پوری طور
پر نہیں کیا جا سکا و تھوڑا بہت علاج بھی ہ کیا جائے ں آر ل سرے دیکھنا
کہ وہ مخالف پارٹیوں کے نمائندوں کا بھی تعاون حاصل کریں

عوام کے مفادات سے تعلق رکھنے والے سائل ں ہمکو دھی ھچکچاہٹ
نہیں یہ وس ہوں عوام کو امداد دینے کے لیے عص ایسے قدم ہ ا ٹھائیں کہ اس سے
زیادہ فا مہ سا د ہ مہیج کیے ں اس کا قا ل نہیں ہوں مرص اگر پوری طرح سے
دفع ہ کیا ا کیا ہوتو کم از کم اکی کمی اور رو ک تھام کی طرف و توجہ کری جاے
۔ مرض کا جو رو ہ ہے اسکو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے جب ابھی ا بی ہ رس
سامنے آ یں و مطلب ساسی ا رسر کو جو عوام کے نمائندے ھیں (ہ سے دساں مسھا

श्री गोविंदराव मोरे मिस्टर स्पीकर सर ...

Oppose

श्री गोविंदराव मोरे —अपोज (Oppose) नहीं करता मी अब प्रकार का शुक्रिया ही है

जिस बारे में सन्देह जाहिर किया गया कि यह रकम जिस बारे में सफ होगी और यह फ ... कामो पर खर्च किया जायगा हमको यकीन है कि ... अपयोग काश्तकारो के फायदे के लिये करेगी ...

अब आनरेबल मेंबर ... कोई रकम ... तरह जो फसल जमा होगा वे काश्तकारो की बुनियादी तरक्की के लिये काम में लाया जाय।

Dr M Chenna Reddy Sir at the very outset I did not consider that I have to make any lengthy speech to defend this Bill or anything of that kind and therefore I submitted this Bill with just a few remarks But I found my friends—who fortunately or unfortunately did not get an much occasion to speak about Agriculture or the food problem since a number of months, that is to say since the matter was discussed in the Budget Session—were reminded as a habit of certain defects and they considered it proper to point them out I really thank all of them for their suggestions—with whatever force they have presented to me and with whatever truth behind them—and would only say that I welcome their suggestions and consider them as very good suggestions But I am afraid some of the Members at least are labouring under some misunderstanding or are not properly posted with the correct information I am sorry some Members have indulged in some speeches which should have been done at the time of supplementary grants for T A

Bills of M nisters or something of that kind I know how anxious and concerned my hon Member would be if really a person has to fly to Aurangabad or even Parbhani for just celebrating the [a ia M d)isa a I would only submit Sir that all those things are irrelevant and unnecessary I should say that the Ministers and this Government elected as they are are fully alive (*Interruption*) to their responsibilities and I am sure both the hon Members from Parbhani and Nanded will bear testimony to this

شری گوپی دی گنگارلدی آرنیل ... ہے

مسٹر اسپیکر ... ہے

Dr Chenna Reddy Sir when I visited their constituencies they had enough opportunity to see me and discuss their difficulties I might remind the hon Member from Parbhani that when he was kind enough to raise certain defects about the distribution of cotton seeds and all that he had an opportunity as much as he is having to day of making a very great oration and our Deputy Director Assistant Director and all other officers of the Agricultural Department were then there to satisfy him on all the points raised I would say that all attempts are being made Nothing is perfect There is no red tapism no red turban no red flag, no red papers Members of opposition speak of democracy We have also a democratic bent of mind and belief in Democracy and we are working for it

Well I must say that this is certainly a meagre measure This is just a thing to supplement our ordinary usual, routine budget which this hon House had been kind enough to sanction during the budget session Therefore no hon Member would be justified in confusing matters This is only a means to supplement the routine budget and this is not the end of it We have been able to implement this only on 30th August and now we are trying to set up the machinery We expect to be able to collect about 10 to 15 lakhs of rupees on this account and even this amount will be distributed by a committee which has been suggested

I am afraid there is again some misunderstanding about the administrative machinery. No special administrative machinery is contemplated to work under this Bill. I have the greatest regard and faith in the co-operation and advice that non-officials give, but if it is a matter of the expenses that are to be incurred I must submit to the House that those non-officials in this particular matter would involve expenses. The present administrative staff involves no extra finance as, in addition to their routine work, they will be in charge of the work connected with the working of this fund as well. I always consider myself to be a non-official, if a non-official is to check certain things, I would only say, it is undignified. It is lowering or underestimating the value of the non-officials. A non-official should be there to give co-operation but not to check. Checking, I reiterate, Sir, is a thing which is rather undignified, while non-official co-operation is a thing which is always welcome. As you know, Sir, there are supply committees consisting of non-officials and some of the hon members here. On various occasions we try to take the opportunity of consulting them and taking the advice of these non-official members. We have enough of constitution, enough of rules of every nature and if, in the face of them, the hon. members do not have confidence and want to have a non-official to check the ministers or anybody, I should only say we are not democratic.

With regard to the other things raised, I would only submit, as I said earlier, that they are irrelevant. Re' tractors, I would only submit that Hyderabad has the greatest record all over India to this credit, of 700 acres per tractor and with 52 tractors we have been doing splendid work, when compared to all the other States in India. The functioning of tractors and the work of the department commands itself most and it would not be fair to condemn it in the manner in which some of the hon. Members have unconsciously done.

Thanking you, Sir,

Mr Speaker: The question is:

"That L.A. Bill No. XLII of 1952, a Bill to provide for the establishment of the Agricultural Improvement Fund for the State of Hyderabad, be read a first time",

The Motion was Adopted

Dr M. Chenna Reddy Sir, I beg to move

"That L A Bill No XLII of 1952, a Bill to provide for the establishment of the Agricultural Improvement for the State of Hyderabad, be read a second time"

Mr. Speaker The question is

"That L A Bill No XLII, of 1952, a Bill to provide for the establishment of the Agricultural Improvement Fund for the State of Hyderabad, be read a second time"

The Motion was Adopted

Now, we shall take up the amendments,—amendments to clause 8 of the Bill

Shri Ankushrao Ghare Sir, I beg to move

"That for the words 'Minister in charge of Agriculture who shall be assisted by a Committee consisting of the Secretary in charge of Agriculture, the Secretary in charge of the Finance Department and the Director of Agriculture', in lines 4, 5, 6, 7 and 8 of sub-clause (2) of Clause 8 of the Bill, the following words, namely,

'The Hyderabad Legislative Assembly under appropriations made by law' be substituted"

Mr Speaker Amendment moved

"That for the words 'Minister in charge of Agriculture who shall be assisted by a Committee consisting of the Secretary in charge of Agriculture, the Secretary in charge of the Finance Department and the Director of Agriculture', in lines 4, 5, 6, 7 and 8 of sub-clause (2) of Clause 8 of the Bill, the following words, namely,

'The Hyderabad Legislative Assembly under appropriations made by law' be substituted"

Shri Ankushrao Ghare Sir, the hon Member in charge of the Bill has rightly congratulated himself in bringing forward this measure. The amount that will be collected by way of licence fees under the Foodgrains Order will be

considerable. It may come to something like a million or a million and a half of rupees. Just as in the case of other items of expenditure for which prior sanction of the Assembly is necessary before they are spent, I think it is as well necessary that the hon. Minister for Agriculture should bring matters concerning this fund also before the Legislative Assembly, and then after receiving the authorisation of the House, should spend the amount on the specific purposes for which the fund is meant. It has been said during the debate on the Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad which we have passed just pending authorisation by the Assembly. But as the collection of license fees under the Foodgrains Order is a source of considerable revenue to the Government, I submit that, before the monies are spent, the House, which has the right to look into all items of revenue and expenditure, should be given a chance to look into them, affording thereby an opportunity for the Members to criticise or see how the monies are spent and whether this fund which will be constituted is worthwhile constituting. The hon. Minister has been emphatic, rather angry, when he said that doubts have been raised against integrity or anything of the sort. I may assure him that we have nothing of the sort and we have no reason to doubt any person, much less the hon. Minister. I only want to submit that, before spending the amounts, the prior sanction of the House should be obtained.

Mr. Speaker: The hon. Member has got another amendment in his name.

Shri Ankush Rao Ghare: Sir, I beg to move:

"That after sub-clause (2) of Clause 3 of the Bill, the following, namely,

"(3) For the purpose of carrying out the objects of this Act, the Minister in charge of Agriculture shall be assisted by a Committee consisting of the Secretary in charge of Agriculture, the Secretary in charge of the Finance Department and the Director of Agriculture' be added as sub-clause (3)."

Mr. Speaker: So the hon. member practically retains the words, the deletion of which he sought in his first amendment. In his first amendment, he wanted that these word

should be removed, in this amendment, he wants these words to be retained

Dr Channa Reddy He is amending his amendment!

Mr Speaker That is what I am asking

Shri Ankush Rao Ghare Yes These very words are to be removed in my first amendment, because I do not want the hon. Minister in charge to authorise the Committee I maintain the authorisation should come from the Assembly, but while carrying on his duties under this Bill, the hon Minister may be assisted by the Secretary in charge of Agriculture, Finance Secretary and the Director of Agriculture But so far as the question of meeting expenditure is concerned, the House should sanction it

Mr Speaker Amendment No 4 moved

4-30 p m The House then adjourned for recess till Five of the Clock

(The House reassembled at 5 of the Clock)

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker There are certain applications made under Rule 97 I shall read out the rule

"97 (1) The Speaker shall allot half-an-hour on one day in a week, namely Friday, for raising discussion on a matter of sufficient public importance which has been the subject of a question in the Assembly irrespective of the fact whether the question was answered orally or the answer was laid on the Table of the Assembly

Provided that the Speaker may allot any day instead of Friday if such a course is, in his opinion, necessary or convenient.

(2) A member wishing to raise a matter shall give notice in writing to the Secretary three days in advance of the day on which the matter is desired to be raised, and shall shortly specify the point or points that he wishes to raise,

Provided that the notice shall be accompanied by an explanatory note stating the reasons for raising discussion on the matter in question

Provided further that the notice shall be supported by the signature of at least two other members

Provided further that the Speaker may with the consent of the minister concerned waive the requirement concerning the period of notice

(3) The Speaker shall decide whether the matter is of sufficient public importance to be put down for discussion

Provided that if any matter put down for discussion on a particular day is not disposed of on that day it shall not be set down for any further day, unless the member so desires in which case it shall be included in the ballot for the next available day

(5) There shall be no formal motion before the Assembly nor voting The member who has given notice may make a short statement and the Minister concerned shall reply shortly Any member who has previously intimated to the Speaker may be permitted to put a question for the purpose of further elucidating any matter of fact"

(There is an application by Shri Syed Hasan)

یہ درخواست سری جس کی ہے اسکے بارے میں میں نے اس روز کے
ریکارڈڈ پروسیڈنگس (Recorded Proceedings) دیکھے معلوم یہ
ہوا کہ کل سوالات ان ... ہوئے ہیں ... پہلا پوائنٹ (Point) یہ
دیکھنا ہے کہ رول ۹۶ کے تحت کس قسم کے کیس آتے ہیں ۔ میں پارلیمنٹری
پراکٹس میں ، میں اسی کی رسیڈنٹ (Precedent) ہوں ہے ۔
اسلئے میں ہی اس کا فیصلہ کرلیتا ہے ۔

"The speaker shall decide whether the matter is of sufficient public importance"

میں کہہ دیتا ہے جس پر میں اسکا فیصلہ کرتا ہے اہم بات یہ سید حسن صاحب
کی درخواست میں ہے وہ ان کوارٹرس کے بارے میں ہے جو گورنمنٹ آف انڈیا کے
قبضہ میں ہیں ظاہر ہے کہ اس پر ہم کچھ نہیں کرسکتے ہیں ... کرنے سے
کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا رینٹ کنٹرول (Rent Control) وغیرہ کے
بارے میں ... کہا ہے اسکے حل ... میں کہتا ہوں کہ یہ لوگ مصرور ہیں

و ر سے امر لر د ا ا لر ھد لر لیے ھیں و ا ک کی عدد ں ھیں
لکن ممر د رہ (Minister concerned) سے ا کے بارے میں
ا سٹیٹمنٹ (Statement) دیا ہے اور والات کے جوابات بھی
دیے گیے ھیں ا سی صورت میں میں اس درخواست کو اس قابل نہیں سمجھتا کہ اس
کے لیے آدھے گھنٹے کے ڈسکشن (Discussion) کا موقع دیا جائے
اسکے علاوہ ہی ایچ و نکٹ رام رو صاحب کی دو د خواستیں کو بھی نمبر ۳۶۳
اور ۳۶۷ کے بارے میں ھیں اسے میں نے دیکھا ہے کہ رول ۹۷ کا د ا ا ھےاو ں
در حسن (Question) کے لیے آدھے گھنٹے کا ڈسکشن کا موقع دیا جا سکتا ہے پارلیمانی مرتبہ
بھی ہوا ہے ور میں سمجھتا ہوں کہ جب ممبر سوالات کے جواب دیے ھیں تو
یہ بات صاف ہو جاتا ہے اس لحاظ سے میرا خیال ہے کہ رول ۹۷ اس وقت استعمال
کیا جانا چاہیے جبکہ سوالات اور جوابات میں کا ملکس (Conflict)
ہو یا اس طرح کہ بات صاف طور پر طلب سمجھ میں آرہا ہو جو درخواست دیکھی
ہے اس میں ایک جانب سے الزام (Allegation) اور دوسری
جانب سے ا کا ا نکار کیا جا رہا ہے ہم نے دیکھا ہے کہ آ ا اسملی
اس عالم میں انکواری کی کوئی ا لی د ی را لل (Tribunal)
یا کورٹ کی طرح کام نہیں کر سکتی ظاہر ہے کہ جب تک جوابات اور سوالات کا ملکس
(Conflicting) یا کانٹراڈکٹری (Contradictory)
نہ ہوں اس وقت تک میں سمجھتا ہوں کہ رول ۹۷ عمل میں نہ لایا جائے ۔ یکے باوجود میں
سمجھتا ہوں کہ اس میں جو اری باتیں اٹھائی ھیں و میں نے خاو ں میں بھی
دیکھا ہے کہ اسمارٹ میں کاتی صاحب نے ہے او ر ے ہے والات پوچھے تھے ۔ لہذا
اس مسئلہ پر ایک دفعہ پھر ڈسکشن ہو جائے تو اچھے اثرات اچھے ہی مرتب ہوں گے ۔
اس وجہ سے دونوں درخواستیں ڈسکشن کے لیے لی جا سکی

اسکے بعد ایک اور درخواست جناب م بھی الا ں صاحب کی ہے اس درخواست
میں جو سوالات کی گئی ہے ا ارسے میں مجھے معلوم ہوا ہے کہ انکواری جاری ہے اور
پولیس سے رپورٹ حاصل کیا ہے اس بات کا پتہ چلنے تک ہم اس درخواست کو
ڈسکشن کے لیے نہیں لے سکتے مجھے معلوم ہوا کہ عدالت کی کاروائی بھی شروع
ہوئی ہے امید ہے لیکن چونکہ بات میں نے ریمارک کرکے چھوڑ دیا گیا ہے اس وجہ
سے یہ ڈسکشن قبل از وقت ہوگا

شری وی ڈی دیشپانڈے میں نے (۹۷) کے بارے میں جہاں کوئی پرا یکٹس
(Precedent) نہیں ہے سپیکر نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے ۔
اس سلسلہ میں میں دو چیزیں ہاوس کے سامنے لانا چاہتا ہوں ۔ ڈسکس کا عنوان ہے

(Discussion on a matter of public importance)

و سوالات کا (Matters)
ھاوس کے سامنے ہے محسوس کیا ہے کہ کی کاں ھوتے
کسی (Co t l t iy (fl t p) ھونو سانے میں رول کے
(Matter) ھوعوم
(I tere ts)
(Represent)
(Just ce) (D n y)
(Tree d scuss on)
(Matters)
Matter of
(Suffic ent Publ c Importance)
د (Conflct g) کمیلا (Co trad tory)

ن کمری) ی ب ن ہی
ھ کہا ے گ ل کہ کی لو ن
ے کے ے ھ گوے ط ب و) All کے ن ے
س کی ھ ب ل کے ب ن ے کی ب ن ی ے س
ہ کہ ے مل وط ہلی سہ و ہ کے ے ن ھے
ن م ا ھے

ہ ہ ا کہ ن ے و ا ہر صا ب ے ہ ھے گ
کہ ر ے حی لاکاں طام ن گے ن ہ ن آن ہیں ے ن
ے کہ ذی و) Disallo v (ھے

سری وی ڈی دلس لے ن ے ے م ک و وگ و ہا ے
و س آے ہے م ن ے ھ کہ ن کے ے کوی طام س ھو ھے سل
ر سس ھی ھو ھا ھے لکن حہ ہی ن ھ

ہ ہ اسکہ ی کہ ن وو کب و

Sl ı Ankushı ao Venkatrao Mı Speakeı Sır The amendment No 4 after sub clause (2) of Clause 3 of bill ld the follow ng as s b clause (8) namely

(8) For the pııı ose of caııying out the objects of this Act

is an ad liti n after my fiıst amendment to be numbered as sub clause (8)

Therefore I moved it

ہ ہ اسکہ آ ل ہ لی سکی سہ و سے س ن لہ ط
کی ہ و ن ن ھے و سہ ر(م) س کہ ے ھیں گ ماظ ولھی ماس

For the words substituted

ا ک گ کہ ( ) ے (A tho z t o ı) ے و

الماظ ہ سے ہ س

Shrı A ıkusl rao Venkatrao That is not my amendment

Mı Speakeı I am speaking about Shrı Govındrao More s amend nent Let Shıı Govındrao More move his amendment

9

Shri Govindrao More Mr Speaker, Sir, I beg to move that

"After the word 'Agriculture' in line 8 of sub-clause (2) of Clause 8 of the Bill, the following words, namely,

'and three members of Hyderabad Legislative Assembly nominated by the Government '

be inserted."

Mr Speaker But here, in the list of amendment, it is mentioned "Between the words 'Agriculture' and 'who' in line 5 .. " Is it not correct?

Shri Govind Rao More It is not correct.

Mr Speaker So, instead of the words "Between the words 'Agriculture' ", it should be "After the word 'Agriculture' in line 8 of sub-clause (2) of Clause 3 of the Bill, insert the following words, namely,

'And three members of Hyderabad Legislative Assembly nominated by the Government ' "

All the Members will make the necessary changes as Shri Govindrao More reads Will Shri Govindrao More please read again?

Shri Govindaro More—The amendment should be

" After the word ' Agriculture ' in line 8 of sub-clause (2) of Clause 8 of the Bill, the following words, namely,

' And three members of Hyderabad Legislative Assembly nominated by the Government ' be inserted "

Mr Speaker Amendment moved

" After the word ' Agriculture ' in line 8 of sub-clause (2) of Clause 8 of the Bill, the following words, namely,

' And three members of Hyderabad Legislative Assembly nominated by the Government ', be inserted "

We shall discuss these three amendments together, *viz*, Amendments 1, 2 and 3,

شری وی ڈی دیشپانڈے ... [illegible]
... [illegible] لیکن ... [illegible]
علحدہ ڈی ووٹ (Voting) کے ... [illegible]
... علحدہ ... [illegible]

Mr. Speaker.—Which one? Nos. 1 and 4

شری وی ڈی-دیشپانڈے ... [illegible]

Mr. Speaker.—All right, let us discuss amendments Nos. 1 and 4.

Shri Ankush Rao Venkat Rao: Mr. Speaker, Sir, in moving this amendment, as I have said, I only wanted that whatever amount would be spent from the Agricultural Improvement Fund, it should be separated from the Consolidated Fund of the State. This Fund is just like the Contingency Fund. The only difference is that in the case of the Contingency Fund, the Minister concerned will be spending the amount and afterwards the expenditure will come up for ratification by the Assembly, so to say, when the Budget is presented to the House. Like that, I want that this Agricultural Improvement Fund should also come before the House for discussion regarding the way and the manner in which it is being spent with the help of the Committee consisting of the Secretary in charge of the Agriculture Department, the Secretary of the Finance Department and the Director of Agriculture. It may be pointed out that this will be added as an item of expenditure in the Consolidated Fund and, therefore, will be placed before the House when the Budget is presented. Only the head will be given, that is to say, the item of expenditure under the Agricultural Improvement Fund will be shown, and there will be no need for taking the sanction of the House. So, what I want is that this Fund—though in whatever manner it may be spent, as the Minister pleases, for the benefit of agriculturists and the development of agriculture—should be placed before the House for discussion. And in the sub-clause (3) which I have added, I have mentioned about the 'Committee consisting of the Secretary in charge of Agriculture, the Secretary in charge of the Finance Department' etc. Though in democracy there is need of associating public men with various functions of Government, I am afraid, it will be leading democracy to a rather unhealthy extent if we try to associate people with

great incompetence laziness and lack of interest in the public. Therefore in such a matter, considering the expenses that we will have to look into it will be sufficient if this Committee consists of the Secretary in charge of Agriculture the Secretary in charge of the Finance Department and the Director of Agriculture Therefore, I feel

Shrimati Shahajahan Begum Sir on a point of information Is the Member reading his notes?

Mr Speaker He is reading his notes (Laughter)

Shri Ankush Rao Ghare No, Sir, I am not reading my notes I am having the amendment before me

Therefore, I feel this association of public men is necessary in some matters of administrative convenience when people reside at different places, and when there will be conflict of opinion about the nominations that will be made I am sure the hon Minister is rightly justified in constituting a Committee of expert experienced men like the Secretary of the Agriculture Department the Secretary of the Finance Department and the Director of Agriculture The only thing I seek to achieve by my amendment is that in whatever manner the money is spent the matter should come before the House for discussion at least

سری وی دی دسساندے سر اسپکر ہاوس کے سامنے جو دواسددسس آئے ہیں کے بارے میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کنسالیڈیٹڈ (Consolidated Fund) ـہ ریزرو (Reserve) کیا جا رہا ہے اسکو کس طرح الاٹ (Allott) کیا جائیگا اسکی وضاحت آنریبل منسٹر اخارج کریں و سامنے ہ ط لیکن دو ری ہ روں کے بارے میں جس طرح ہٹ میں صاف صاف بتا جاتا ہے تا کہ ان پر ہاوس میں اچھی طرح سے ڈسکس (Discuss) ہوسکے ہاوس ہی رائے دے سکے اور منظور کر سکے اوسی طرح اسکی وضاحت کرنے میں منسٹر لعا کوئی اعتراض ہ ہوا ہے لسہ د سس تک ہ رقم خرچ ہوگی من وب و ہ ح ہیں ڈ کہ سکیے لیکن جیسا کہ موو (Move) کے وضع کیا ہے حل ہی ہم نے ایک کروڑ کا فنڈ منظور کیا ہے سالانہ رقم ہ لاکھ ہ گی ا ہ ب ن (Budget session) تک اس سے بھی ہم ہ گی مرا ہے ا امرپ (Imprest) رقم میں سے اگر خرچ کیا ہو و کیا جا سکتا ہے مگر سکے خرچ کا ریگولر (Regular) طریقہ ہو

ھوس سے ے تمام ب ں ھوں او ھومر ی لوی ـ د ے
ں رو ہ لو ں ا رلھے ھے ح ھ ھ ھیے ہی لہود کہ
(Demand) ط ہ ھے لھےھ سے ں آ سل ہر ی کو ں روکے
ا لہ سے کی لہ د نا ھوں

ڈاکٹر ما رنای ہ ں دو لہ س ھں آرمل سر ی اکو ں و کی
ا لہ ب ط طلب ں لہ ھرں ں ہوں ے جھو ر لھ ھے کہ سب کلاز(۲)
لو سب کلاز (۲) کے طور ر رکھا جائے کے بعد ا لہ سٹ کے دوسرے حصے
طلب صاف ھو جاتا ھے کہ ں ہ روں کو مسلی کے سے لاس کہ ہ ں ہ سا
ں ٓرمل ہر (ا گور) نے وصاحب کی نا مکل ھے مں معاف جاھتا ھوں کہ
اس ےے ں معاف نہیں کرسکتا د دسمجھتی مدد (Contingency Fund)
بے اس قسم کی رقم کچھ ہوں کہ لی ہی رہے ں رعمل کرے ط بعد نہ ھوگا
کی کاروبار ں دسا ای دا ھوجا گی ڈ لی ا کسپلم (Daily expenditure)
کے لیے کام مں د وری ھوجانیگی ں لیے مں ان ا لہ س کو اور (Oppose)
د تا ھوں

Mr Speaker　Now I shall put the amendment to vote

The Question is

"That for the words 'Minister in charge of Agriculture who shall be assisted by a Committee consisting of the Secretary in charge of Agriculture the Secretary in charge of the Finance Department and the Director of Agriculture' in lines 4 5 6, 7 and 8 of sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following words be substituted, namely—

'The Hyderabad Legislative Assembly under appropriations made by law'

The Motion was negatived

Mr Speaker　Now, amendment No 4

Shri Ankush Rao Ghare　Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment (No 4)

The Amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker　Shri Govind Rao More

श्री गोविंदराव मोरे (कधार) — मिस्टर स्पीकर सर मैं जो अमेंडमेंट मूव कर रहा हूं उसका मकसद यह बताता हूं कि जो फंड्स इस रिजर्व में जमा होंगे उनको किस तरह खर्च करना चाहिये उसे खर्च करते वक्त हैदराबाद की जुगराफिआई पोजिशन को मद्दे नजर रखना चाहिये और खर्च की बाबत आंध्र, कर्नाटक और मराठवाडा के तीनों रीजन्स को मिनिस्टर को मशविरा देना चाहिये। इस बारे में इन तीनों राय मालूम करनी चाहिये। किस हिस्से को रकम की ज्यादा जरूरत है इस के बारे में मशविरा देने का काम तीनों करें। तो इस तरह इस फंड का मकसद पूरा हो सकता है। इसलिये मैं चाहता हूं कि असेंब्ली के तीन (३) मेंबर से मशविरा किया जाकर फंड को खर्च किया जाय।

मेरे इस अमेंडमेंट को पेश करने से गवर्नमेंट के काम में किसी तरह की रुकावट पैदा करना नहीं चाहता। इस लिये मेरी प्रार्थना यह है कि असेंब्ली से ऐसे तीन मेंबरों से मशविरा किया जाकर रकम खर्च की जाना चाहिये जो नामिनटेड (Nominated) हों। उम्मीद है कि मेरे इस अमेंडमेंट को कबूल किया जायगा।

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میں اس امنڈمنٹ کی مخالفت کرتا ہوں

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ میں ایک کلارفیکیشن (Clarification) چاہتا ہوں ۔ میں امنڈمنٹ پر ایک کلارفائی (Clarify) کرنا چاہتا ہوں ۔ کیا امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ لایا جاسکتا ہے

مسٹر اسپیکر ۔ امنڈمنٹ پیش کرنے کے بعد ہی آنریبل ممبر کو اسی وقت کہنا تھا کہ وہ امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ لانا چاہتے ہیں

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ اوس وقت اس کا موقع ہی نہیں تھا آنریبل ممبر صاحب ... نے ... ہی کہا کہ وہ اس امنڈمنٹ کو موو کرتے ہیں

مسٹر اسپیکر ۔ اب امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ لانے کا موقع نہیں ہے

Dr Channa Reddy It is too late

Shri V D Deshpande That is rather unparliamentary

Mr Speaker No It is not unparliamentary

Mr Speaker Shri K Ananth Reddy

Shri K Ananth Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That after sub clause (2) of Clause 3 of the Bill, the following proviso be added, namely—

Provided the expenditure so occurred will be placed before the Legislative Assembly for ratification at the end of every financial year '"

Mr Speaker Motion moved

"That after sub clause (2) of Clause 3 of the Bill, the following proviso be added, namely—

'Provided the expenditure so occurred will be placed before the Legislative Assembly for ratification at the end of every financial year'"

Shri Ananth Reddy

شری اننت ریڈی ... (Move) کرے
کا ... ہے ... اگر ... کے ... قائم کیا جا رہا ہے ایک
... (Consolidated Fund) سے مربوط
(Separate) کرکے رکھا جائے ... اور کا اس فنڈ سے تعلق
ہے ان کے لیے ان فنڈ سے رقم ... حیدرآباد ...
(Hyderabad Legislative Assembly Appropriation Act)
کے ذریعہ ... ہے ... رقم ... کی جائے
ظاہر ہے ... اس کے ... وہ ... (separate)
... (General Revenue)
... (Charged Expenditure) ...
... ظاہر ہے ... مربوط
ہوا جاتا ہے ... اور ... دیکھا
جائیگا ... ہے ...
... جائے ...
... ظاہر ہے ... صورت میں ...
چیک (Check) ... جاتا ہے ...
... جائے

سری گوپال راؤ اکبوٹے (حادرگھاٹ) ...
...
... ہے

Shri G Hanumanth Rao The hon Member knows that (Laughter)

شری گوپال راؤ اکبوٹے ... کہ وہ ...
ہے (Unhappily worded)

Provided the expenditure so occurred will be placed before the Legislative Assembly for ratification.

Mr. Speaker: It should be read as?

سری گوپال راؤ اکوٹے: (Occurred) کی بجائے (Incurred) پڑھا جائے۔ اس وقت ہم یہ سمجھتے ہیں (Ratification) کا سوال آتا ہے جب ہم ایک بنا کر دیتے ہیں۔

ابھی صورت میں (Ratification) کے لحاظ سے معنی ہوتے ہیں اور اس لئے اس وقت کی بات پر میں کی عرض کرتا ہوں جب ہم نے قانون بنایا ہے اور اس کے لئے پروویژن رکھا ہے تو اس قانون کے اغراض کے لئے ہی وہ رقم خرچ ہوگی پھر سکے بعد اس کو اسمبلی کے سامنے لانے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

شری ایس راج ریڈی: مسٹر اسپیکر جہاں پر جو کچھ ہو رہا ہے اس لئے میں کہہ رہا ہوں کہ جو رقم خرچ ہوگی وہ سکے بعد رقم خرچ ہوگی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ مناسب ڈپارٹمنٹ کے رقم کے بجٹ کے ساتھ رہےگی قطع نظر سکے کہ جو مسلمہ میں ہوئی ہے وہ منظور ہو یا نا ہو ہر حالت میں اسکے وڈنگ (Wording) کے لحاظ سے میرا خیال ہے کہ اس کے ساتھ رقم بھی اسمبلی کے سامنے لگی۔ اگر میرا یہ خیال صحیح ہو تو میں چاہتا ہوں کہ آنریبل منسٹر اسکی وضاحت کریں۔

شری وی ڈی دیسپانڈے: مسٹر اسپیکر میں بھی یک ڈوبٹ (Doubt) ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ریل منسٹر نے کہا کہ اگر اس کو اس وقت ملتوی کر دیا جائے اور وہاں اسکو اپروپرییشن بل (Appropriation Bill) کے ذریعہ لایا جائے تو درمیانی مدت میں دقتیں پیش آئیں گی۔

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں نے ایسا نہیں کہا ہے۔

شری وی ڈی دیسپانڈے: سابق آنریبل منسٹر نے ایسا کہا تھا جس میں امپرسٹ منی (Imprest Money) ہوگی اس میں سے درمیانی مدت کے لئے ... کی ہے وہ بجٹ کے وقت اپروپرییشن بل (Appropriation Bill) کے ذریعہ ... کو ... کہ سکے واضح کرتے ہوئے اس کی منظوری حاصل کی جاسکتی ہے ... مدت آتی ہے وہاں میں اس دقت کو دور کیا جا رہا ہے اور اوس کے ذریعہ درمیانی زمانہ کے لئے خرچ کیا جاسکتا ہے۔ اگر بعد میں اس کو ریٹی فائی (Ratify) کیا جائے تو یہ کم از کم ہیپی (Happy) نا

ان ھاپی (Unhappy) ہ b دل لے ہ لا ے دحو
ان ھ پی (Unhappy) ھں و م ے او کے علاوہ ہ ن
کہ مجھے علم ہے لیکن ماسو ڈا لمیسٹ ص ے د د ی ے س ن ق طاف
ے ں ھ نو مکو لیکل و ڈلک (I g l w s lin) ے ط ی ما ا
ہ ے مجھے س س ا ا ن نھی ا ا د ک ن کس ط س
ا ہ ساو ہ ے مکلاب لودو د اتھ اکے ہ ت ہ و (M x c 1)
ط ھے ک و ہ ح لیے ہو او وہ لہ رلم ن و سہو لے ے آ ے و و م
لو ر ی مای د ے اگ ن ہ م ط لرو ہ س س ہ ہ ے ا لاو ہ ے ہم
کوکی عذر نہیں ہوگا ۔

دو ری ممبر ہو ہیں ھاوس کے ے رکھا ہ ھا ہوں وہ ہے کہ ا ر و ر س
ہل میں ہم نے کبھی ا ک رو م اگر یکلچر ڈپارٹمنٹ کےلیے مسطو کی ھیں ہ ہاں تک
میں حال ہے لیا میں ڈ ا ٹمیسٹ نا اس اگر یکلچر ڈ ارٹمنٹ کو ا ن کے ہ ح د ے کا حق ہے
اس کے بعد یہ رقم ا رو ے کی ہ ہے و اسکے بعد بھی دمیں آرہی ھیں اس لیے
ا ن مد ے کے در ہ ے ن دمیں کو دو لیا ہ رہا ہے کر ھ ے کے
وقت یہ تمام ممبرس ا ے آمادہ کی اور ری ا رو ر ے د ے ے ما س ڈ ا یمنٹ
ا اس ڈ ارٹمنٹ کو حق حاصل ہے س وہ ے ں ے حال ھاوس لے ے ر ہ
ہے ڈ ی ا ہ سب س د ے ک ھاں ماے کے ے لانا ہ کا ہے س ہ د
سمجھتے ہوئے آ ل س س مار گ یکلچر ڈ ی سا طالبا رپلا تا کہ ے لے
مسس کہ ہ مرحلہ پر وہ ھاو کے ہ ے آجائے تا کہ ھاوس ڈ معلوم ہو کہ ک
وہ کس طرح خرچ کیا گیا گر آ ل س مر پر عو د ں ما ے ھ ط

ڈاکٹر حا رانڈی امر س تھوڑی سی غلط ہ ی ہ رہی ہے ہلی
ا مد ے کے ذریعہ سے جس ہ ر کو لانے ہ ھے تھے و و ی ے ا صحیح ط ر ر
منظور نہ ہونے کی وجہ ا د ے نمبر (۳) کے درما د لانے کی کو ن کی ہ رہی
ہے اگر ہ ک آ رمل میں ورام ہ درگوپ نے ابھی ای مکہ ن کے مطلب کو وضح
کردیا ہے لیکن بالکل صحیح ہے د ی تعصبات ھ ورنے ے لانے کےلیے
کرنی ہ لوں رکنے ضروری ہے جسکا د د نہیں آ ل س رم ا گر ر ے کا ہے
س کےلیے ا ک آ ن راستہ ہے لیکن امر یکہ میں کہ ھ ی ن ھ ی ا د ے (میں ھ ی
ال ھای د ث ر رو د ا ں ہ ھا) b ل میں بعض کہ ا سس (cu um
stances) کے سبب کچھ لوگ ا ک ہ لو ھ ی مھ کے و دوسرے وگ ر ھ ی
سمجھیگے ا سک و میں ہو کہ ہ ا سک (subjective feeling) ما ا ہوں ور ا کی
بنا پر اس قسم کی ا م لمنٹ لا ا جا د ے ہیں کہ میں ہو د ط ک ہ ولی
کو محض کم ذریعہ ہ ہ رں انواز کے سامنے آسکتی ھیں وہ ام ر د جاسکتا ہے

کہ ن (۱) س رانی سہ ھ ں شہ وہ مرے دھں س ار ھے اس کے درجہ کال
مصرف ھوسر ـــ ا ے لائی ا ائی ھں ان لیے ان ل س ا د ـــ د ا ھ ک
میں او و ہاں ں حم حکں ار لیے س اس کو اور (Oppose) کرا ھوں

Mr Speaker The Question is

That after sub clause (2) of Clause 3 of the Bill, the following proviso namely,

Provided the expenditure so occurred will be placed before the Legislative Assembly for ratification at the end of every financial year '

be added "

The Motion was negatived

The Question is

" That Clause 3 as amended stand part of the Bill '

The Motion was adopted

Shri G Hanumanth Rao Sir, I beg to move

" That to clause 4 of the Bill, the following proviso, namely,

Provided that the rules so made shall be laid before the Assembly '

be added "

Mr Speaker Amendment moved

" That to clause 4 of the Bill, the following proviso, namely,

' provided that the rules so made shall be laid before the Assembly '

be added"

شری س ھ مت راؤ سر مگر ان حالات س ہ کہ و ر کے تمام اسدسہ س
لاسٹ (Lost) ہوچکے ھں ، مں ے ا مینڈمنٹ کے درجہ براوور (Proviso)
لا ا ھے وہ مروی ھ ھ ا ھے اس وجہ سے کہ اس ل س کہں ہ ہہں حل رھا
ھے کہ ھ ھ و ا ھے وہ کس لیے ھ ا اور کس طرح استعمال کیا جائیگا اگر کہ حول اسر ہ ـٹ

(Agricultural Improvement) د ... بھی ہو گئے ہیں اور ... تاکہ
ہم زیادہ د کھیے ں سادی ر و (Paddy Pays More) جوار
ر ور (Jawar Pays More) تا کرو مروس (Grow more fruits)
وغیرہ وغیرہ ان ہ ں بں بھی اگر کلچرل امپروومنٹ کے الفاظ استعمال کیے جا سکیے
ہیں ا و می لے ور ڈیرجا سکیے ہیں اا کے و ا لو بھی ہو کے و وغیرہ ر کھیے جا ک
ا ر ط طب حل اا ا کا ہے جا ح ہم دیکھیے ہیں د ہ ان ر ملک کی ضرورت میں
ہ ی وہاں ا مکس اے اسے ہیں ں رح ا کا ا م کی د ے لرہ و عمارات کی جاتی
ہے اس لیے ہم کو ہ م ہوا ضروری ہے د وہ کو ا لرہ ہے کے عب مد استعمال
کیا جاسکا کس کے لیے عمال ہوتا ار ط سا ہں صرف اگر یکلچرل ولڈ کی ضرورت
اس ارہی ہے لیکن ہ د کس اغراض کے لیے استعمال کیا جا ہا اور کب استعمال کیا
جاسکا اس کا صاف د ہیں چل رہا ہے اس کو واضح کرنے کے لیے آر مل سعرمس ہے
ا و د میں لائی ہیں جا ہ مری ا سلہ ب کا بھی ہی مقصد ہے رولس ہ اے جاے
ہیں وہ عجب عر ب طر ولسے ماسے جاتے ہیں ہ ا ہ د د جس اور (Question Hour)
میں بتلایا گیا کہ روزس (Prisoners) کو روزانہ آنے بھی دیا جاتا ہے
ہ ماکہ ہم کو معلوم ہے آج کل کے حالات کے لحاظ سے روزانہ ایک رو بھی میں نہیں
ہوتا ایک وقت کے کھانے کے لیے ہی وا رو چاہیے ایکے بعد ہوے کہ روزانہ
ڈھائی روپے و کھانے کے لیے اور پھر جانے اور ا ہ کے لیے ہ آنے الگ چاہیے گویا
دس روپے روزانہ ملنے چاہیے ایکن روزانہ ہ آنے دیے جاتے ہیں جو لوگ رولس
اے ہیں وہ ں ماے اے ہیں حالات اور واقعات اور ملک کی طرف نہیں دیکھیے
اس لیے ہں چاہتا ہوں د الم علم رقم جرح ہو ملک اس کے لیے ہں ے ا کہ ا ہا
ادھا راورہ (Proviso) رکھدا ہے اس کو ا د پ (Accept) کرنے
سے اس راورل ا وراورہ کے عب ہ رولس بھی بنانے جا ئینگے وہ ہاوس کے سا ے رکھنا
ضروری ہوجاسکا اور ہمیں یہ بھی معلوم ہوگا کہ یہ رقم کسے خرچ کیا گیا چونکہ
ہم کو اس بارے میں شبہات ہیں کہ یہ رقم کسے خرچ ہوگی اس لیے اس شبہ کو دور
کرنے کی خاطر ہں نے یہ ا مدمہب لائی ہے مجھے امید ہے کہ آ ر مل سعرس فار اگریکلچر
اسکو منظور کرلیںگے

شری گوپال راؤ اکولے راورواہ (Add) کرنے کے لیے جو ر م لائی جارہی
ہے ہں س سمجھتا ہوں وہ بالکل غیر ضروری ہے اگر سب سے رردوسب رول (۲ ۲) ملاحظہ
کریں و انہیں یہ رحمہ ہ ابھائی ری رول (۲ ۲) میں اسکے لیے پراو ری رکھا گیا
ہے اس طرح کا ما ر ڈسب لیجس لہ ں (Subordinate Legislation) ہوا ہے
اور اسکے پاورس (Powers) ڈلیگیٹ (Delegate) کیے جاتے ہیں
رول نمبر (۲ ۲) میں یہ بتایا گیا ہے کہ آرڈر کے ذریعہ سے ا ہے رولس ا لی کے سامنے

لاے ا ﻻ ھ او و ہ ( ) ں ا ار لںا حا کںاھے وہ صور ں ہ کا
ے رو دو ب ہ ور ہ دورھاھے ارے لے مارے رول عمر (۲ ۳) کے
رو ہ لے لحال دہ ر ی ہا ﻻی ھں ان عرص لو وی کرے کے لیے ﻻلار (۳)
ں ا ا ء دے رے ھں وہ راو کی ہ ک ہاود ھے اک و ہ کہ

' regulating all matters connected with or ancillary to the custody of, the payment of moneys into and the withdrawals of moneys from the Agricultural Improvement Fund of the State of Hyderabad

اس ہ ک ر ﻻ ا ب (Regulate) کرے کے لے ھم اورس لے رھے ھں
ان لے ب ہ حالاب ھوکے و رقم خرچ دہا کی ھارے مر دوسب لے ہ ہو
لںها ں ﻻ اماسے رہ دہ ے اکر کہ محرل آسس (Agricultural items)
ھں جں ر رقم رح دہا کی نا حں ہ ہاہ داروں کو ہ کںسک ں دا حارھاھے وہ
ہ ں لںا ماںںحا ں ہما ھوں دا دے ھوے اہ اراب کو ںورس (Usurp)
کرے کی لو ں علوم ھو، ھے ب ان دو طر موں سے رول سکگ اورس
(Rule making Powers) ڈ ﻻ ب لے حارھے ھں اور اسکے بعد جود ا ملی
لے رولس (۱۰۱) اور (۳ ۲) وحرد ھں وہ اںرا وا رس (Intra vires) ھو
ا آلمراوا رس (Ultra vires) ھمےے مارڈںہ ں اںالعہ ما ں (Subordina
tion of Legislation) ﻻ اور (power) حار اح ﻻلارس مں
ﻻ اںھے ا لیے اکر ہرے عرر دو ب کے اعراص ورے ہ ھوں ںو وہ فوراً ھی اک
مو ں لا کر ان ی ک ل کر کیے ھں لہدا ہر ا احساط کی صرورب ںھں امے مں
اس ر م کی مخالفت کرا ھرں

شری اے راج ریڈی سمرامہ کرسر عرر رکں (حادرگھاٹ) ے ان اصول
سے اماں ڈاھے ڈ ہر ھی مواعد ھوںگے وہ ا ملی کے امسے آ ا ہ اسب ھے لںکں اںکا
لم ا صحح ں ھے ں ہ درآباد احںسا موا ملی رولس کے رول ۲ ۲ کے ںحب وہ حود
ا ملی لے ا ے اے ہ ں لہدا اس اہ لہ مٹ کی صرورب ںہں مں ے رول ۲ ۲ کو
حمران کب ںھھے کی کو ں کی ھے وہ ا ںا ںہں ھے حںساکہ معرر رکی حادرگھاٹ
ے فرما ا کںوںکہ ڈمی ھاوں ں ں ںحب ک نہ ںراو رو (Proviso) ںھوکہ
ھو رولس اںے حاںہ ںگے وہ ا ملی کے سامنے بھی لاے حا ںگے اس وقب ںک ۲ ۲ رول
کے ںحب کہں ںھی مارڈںںب باڈی (Subordinate Body) کارروائی ںہں
کرسکںی رول ۲ ۲ کے الفاظ ںہ ھں

" Each " Regulation ", " Rule ", " Sub Rule ", " bye-law ", etc , framed in pursuance of the legislative functions

delegated by Assembly to a subordinate authority and which is required to be laid before the Assembly."

اس میں صرف ڈیلیگیشن (Delegation) کی رولس بنانے کا ذکر ہے اور رولز (Proviso) کی بھی صورت ہے جس سے لازم قرار دیا ہے کہ جو رولس اسمبلی کے ذکر میں (Delegate) کرده کار (Function) کے سامنے لائے جانے کے لئے رکھے جائیں گے مگر سب (Sub) لیجسلیٹیو باڈی (Legislative Body) وہ رولس بنائے ہیں ان کو بھی لانے کا لحاظ ہو ہوں کہ رول ۲ ۲ کے تحت جو لکھا گیا ہے وہ ضروری ہو رہی ہے۔ اب ہمارے سامنے یہ ہے وہ امر کہ رقم استعمال کرنے کے لئے طوری ضابطہ ہے اور نہیں سمجھا کہ رقم کو کس طرح خرچ کیا جائے گا ایگریکلچرل پرپوزس (Agricultural purposes) کے لئے جو رقم دی جا رہی ہے کسانوں اور دیہاتوں کی بہبودی کے لئے رقم کس طرح صرف ہو اس امر کے لئے سامنے قواعد کا لانا ضروری ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہ رقم کس طور پر استعمال کی جائے ظاہر ہے کہ اس کا ذکر رولس میں ہوگا۔ اس لئے اس رقم کے درمیان خواہ ان کی صراحت ہے کہ رولس اگر ہمارے سامنے آئیں اور ان میں کوئی خرابی ہو تو رقم کے خرچ کرنے کی صورت معلوم ہو سکے۔ اس کو ہم ادھر سے ادھر ہونے والے صرف کے لحاظ کا سوال نہیں ہے بلکہ ان کے درمیان عوام کا سوال ہے اور ان کو ہم محسوس کرتا ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ اس میں اور بھی کچھ پیچیدگیاں ہیں۔ وہ یہ کہ ایک مد کے حدود کی روٹین (Routine) طریقہ کے عادی ہوئے ہیں اس حال اور حدود ہونے کی وجہ سے بعض اہم چیزوں کی طرف دھیان نہیں جاتا۔ اس لئے بھی قواعد بنانے کے بعد اسمبلی میں پیش کیا جانا چاہیئے۔ ہاؤس کے سامنے ان کی سادی شکل میں کوئی تبدیلی ہو تو جس حد تک رہنمائی ہو سکتی ہے ان دلائل کی رو سے میں سمجھتا ہوں کہ اوان اس ترمیم کو ضرور منظور کریگا۔

شری سری پت راؤ واسکر (اورنگ آباد) مسٹر اسپیکر سر۔ آنریبل ممبر نے سلطان آباد سے جو ترمیم پیش کی ہے اس میں رولس کے متعلق جو دفعہ ۲ ۲ ہے اس کی وضاحت کرنے کی کوشش کی ہے کہ موجودہ بل میں جو ترمیم پیش کی گئی ہے اور جو رولز بنائے جائیں گے درحقیقت وہ اس میں رہنا چاہیئے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ دفعہ ۲ ۲ کی غلط تعبیر کی وجہ سے یہ غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے۔ اس سے قبل اسمبلی نے جو بلس پاس کئے ہیں ان میں بھی اسی دفعہ کے تحت قواعد بنانے کے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ یہ ترمیم بھی پروویژن (Add) کرنے سے مطلب ہو جائیگا کہ ان تمام قانون کے ہر وہ قاعدہ جو دیئے گئے اختیارات کے تحت بنائے

حاس ا لی ۂ ا ا ا ے ارمل و مرورام لطان آباد ط کہا کی ہے کہ
اس ل ں دعائے رواس ا ان کے ما ے اھی ہ کہ کہ صحیح ہیں ہے
اد ہں ا ان د ر ل (۱۹۰) کی طرف ہے دلا احاطہ ہوں ۔

Rule No 195

Subject to the provisions of these rules a Committee and report to the Assembly whether the powers delegated by on Subordinate Legislation may be constituted to scrutinise the Assembly have been properly exercised within the frame work of the statute delegating such power."

ہماں ان اء ے ا ک د ی مرد عاسکی اورا ط ط ا ط اورس (Powers) ڈ ا ٹ ا) ترے کے ما ہے دی سارڈ سے اھاری (Authority)) ے ا ے رولس ناے ہوں ہے کہ معلق لدی ہ جسے ہیں Subordinate کرے د وہ ڈ ا ٹ ا اورس (Delegated Powers) سے ہٹ کر نائے گرے ہیں و وہ ا کی اسکروی کر کی ہے اکے اسملی ہیں ہیں ہ ے کا کوئی سرال پیدا ہیں ہوا ۔ ا س رول ۲ ۲ ہیں ا کی صاف طور ر وصاحت کر کی ہے اس ہے ہ واضح سوط د وہ ر رب لب آسکی ا ا کی حاج میں ا سی کری حاص بات ہیں اے و وہ ا واد ئے ا ے ں لدعا کی ہے لیکن ہ کہا کہ ہر صورت ہیں رورٹ اسملی یہاں ں ہو صحیح ہیں ہو ۔ رول ۲ ۲ کے الفاظ ہ ہیں

Rule 202

'Each" "Regulation", "Rule", "Sub Rule", "bye-law" etc, framed in pursuance of the legislative functions delegated by Assembly to a subordinate authority and which is required to be laid before the Assembly hereinafter "

When it shall be laid down is not stated

" referred to as "order", shall subject to such rules as the Speaker may in consultation with the Leader of the House prescribe, be numbered consecutively and published in the Gazette"

گویا آر ل دی ا سکر ، لیدر آف دی ہاوس سے مسہ رہ کرے کے بعد ہا ے ہ ے ہواء
تو ا وان کے ا ے لا اطے ر ائیں د ا ی ہ رب میں ہ ایوان کے سامنے لائے جاسکے
ہیں ہ ا اراسما ں ے جاری کر ے ارڈ سٹ اتھاری (Subordinate authority)
لو دے گی ہیں لیکن اگر دے ہ ے جاریے علط مراعا ر ے کے گی ہیں
ہ ہں ا ط ام ارھے د ہاوس ہں ان ر عو کر ں تا اہیں ہاوس ہیں لا کر مسموح
کروا ہیں اسکے ۱۱ دسعہ ۳ ۲ ہیں ہ ہلایا گیا ہے

Rule 203

"After each such order referred to in rule 202 is laid before the Assembly the Committee shall, in particular, consider"

کمیٹی کو ... احکام یا ان کے ... پر غور کرنا ہوگا

Rule 204

"If the Committee is of opinion that any order should be annulled wholly or in part, or should be amended in any respect, it shall report that opinion and the grounds thereof to the Assembly"

میں عرض کرونگا کہ قواعد ایسے بنائے گئے ہیں کہ ہاؤس میں آنے کے بعد ان میں کوئی رائے ... کا اعتبار رہتا ہے اسلئے حراسمت ... کی حالت کرا ... ۔

شری ایسے راج ریڈی ... ممبر ... کے رول ۲۰۲ کے بارے میں عالیجناب کی رولنگ چاہتا ہوں

Mr Speaker No ruling is necessary for this

شری ایسے راج ریڈی رولس کے متعلق عالیجناب کو اختیار ہے ۔ وہ رولنگ دیں کیونکہ دفعہ ۲۰۲ کا قانونی طور پر ... معلوم ہوگی اور غلط فہمی دور ہو

(Not answered)

شری ایم سی راؤ گوڑ ... اس وقت جو بحث ہو رہی ہے وہ ... ہو رہی ہے کیونکہ ... اس طرح کے جو بھی رولس ہونگے وہ ہاؤس کے ... اب ... رول ۲۰۲ کا ... (Interpretation) کیا ہونا اور کیا ضروری ہے کہ ... (Proviso) میں جو الفاظ ہیں وہی رکھے جائیں ... آرنیبل ممبر (حادر گھاٹ) نے کہا ... اس رول کے ... الفاظ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ جو بھی ... رولس (Sub rules) یا بائی لاز (Bye laws) ہونگے وہ ہاؤس کے ... دفعہ ۲۰۲ کو ... which is required to be) ... (laid before the Assembly) کے ... کسی سب کمیٹی (Sub committee) ... (Delegate) ... لیکن وہ اختیارات ... آرنیبل ممبر ... اورنگ آباد نے فرمایا کہ قانون کے

سب او لا رہا الکی بن سمجھتا ہوں کہ اکہ ار ل میں مرام
لہذا ان ادے اکو مرنی شے اور ہوئے لائے ہیں وہ صحیح ہیں بن سمجھتا
ہوں کہ ان ہ کہ کی نوا ہلاس بن ہے کہ سب کمیٹی کو دفعات ۹۰ اور ۱۹۶
کے سب اکروسا ر (Scrutinise) کرنے کا اہ ار ہے -
سارڈ سب اہ اس ن ڈسی (Subordinate Legislation Committee)
اکو اسکروٹا ر (Scrutinise) د کئی ہے دفعہ (۲) میں ۸
ا اط استعمال کیے گیے ہیں اس ا لحاظ سے ہے ک

"which is required to be laid before the Assembly"

اس کے بعد ہو پراویرو ر کھنے کےلیے اسد ب لائی گئی ہے وہ لازمی قرار پاتا ہے -
اس لحاظ سے پراو رو اڈ (Add) کیا جانا لازمی ہے

شری وی ڈی دشپانڈے - دفعہ (۲ ۲) کے بارےمیں جو عرض ہے میں اس کی
سب تھوری سی وضاحت کردینا چاہتا ہوں کہ کہا گیا کہ

"Numbering and publication of 'Regulations', 'Rule', Sub rule', etc"

اس سکشن کا عنوان ہے

Regulations, Rules and Sub Rules

کے بارے میں اصار دیا گیا ہے میں پورا سکشن پڑھکر سناتا ہوں

'Each 'Regulation', 'Rule', "Sub-rule", "bye law", etc, framed in pursuance of the legislative functions delegated by Assembly to a subordinate authority and which is required to be laid before the Assembly hereinafter referred to as order', shall ' •

میں یہ عرض کروںگا کہ

' subject to such rules as the Speaker may in consultation with the Leader of the House prescribe '

ا الفاظ کو ریو (Remove) کرکے پڑھیں تو اس سے صاف ظاہر ہوتا
ہے کہ

Dr Chenna Reddy Mr Speaker, Sir, if I may so submit, we are drifting into the discussion of the Rules, which, perhaps, can be taken up at some other time

شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر وہ اب میں ہے - اگر رولس
کے بعد احسا ن (Legislation) اور سارڈ ٹ لیجسلیشن

کی سب ابی سے دو ں ا لے ٹ کی (Subordinate Legislation) کی ضرورت نہیں ہوتی اور اگر ا ما نہیں ہے تو ا مد ٹ ر لھنا ضروری ہے جسکی اس رول کی صحیح تعبیر معلوم ہو وور آف دی ا مد سب (Mover of the amendment) کو یہ معلوم نہیں ہوتا لہ ا مد منٹ لو ووٹ پر رکھیں تا ۔ ر لھیں اس لیے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں لہ اس رول کو اس طرح پڑھا جائے و صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ایسے ہی رولس رنگولیشن اور سب رولس س نا ڈ ٹ لیٹ ا ں کمیٹی کے ا یے آسکتے ہیں جن میں بتایا گیا ہے کہ اور اصل ایکٹ (Original Act) کے تحت وہ ہاوس کے سامنے لے ڈاون (Lay down) کرنا چاہیے ہیں اسی صورت میں وہ آسکتے ور وہ ہاوس کے ا یے نہیں آسکتے رول (۲ ۲) میں یہ لکھا گیا ہے کہ

'Sub Rule', 'bye law', etc framed in pursuance of the legislative functions delegated by Assembly to a subordinate authority and which is required to be laid before Assembly hereinafter referred to as 'order' shall '

میں یہ الفاظ چھوڑ دیں

' shall be numbered consecutively and published in the Gazette immediately after they are promulgated and numbered '

اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس بارے میں یہ مر ا کر اور لیڈر آف دی ہاوس تصفیہ کرینگے ۔ لیکن وہ ایسے ہی رکھوا ہیں کے بارے میں طے کرینگے جن کے دو سرا ط ہوں وہ ا یے ہونگے جن میں بارڈ سے ا ہاری کو رول بنانے کا حق دیا گیا ہے جاہے وہ ڈا ر لٹر ہو یا طکٹر یا گورنمنٹ اسکے ا ہ یہ بھی شرط ہے کہ ہاوس کے سامنے رکھا جائے

' and which is required to be laid before Assembly '

کسی اور ذریعہ سے ہاوس کے ا یے رکھنا چاہیے ہیں تو یہ کون اتھارٹی ہے۔ اگر سارڈسٹ اتھارٹی ہے تو یہ صاف ہونا چاہیے ا کی کوئی تعبیر نہیں ہوسکتی اور جو ل ایکٹ کے تحت یہ سب رولس بنے ہیں اور ا ی کے تحت اگر اسمبلی کے سامنے رکھنا چاہیے ہیں تو ا سکر ا لیڈر آف دی ہاوس کا فرض ہوگا کہ وہ ان کے نمبرنگ (Numbering) کریں ایسے سب رولس اور رکھوا ہیں کو آرڈر میں رکھوا جاسکا

'After each such order referred to in Rule 202 is laid before Assembly '

پہلے اسمبلی کے سامنے رکھے جاسکینگے اسکے بعد

After each such order ref rred t in rule 202 is laid before Assembly the Committee shall in particular consider

کہ ب وسعہ (Next Pr li) ہ ھوگا کہ و آ ڈ سملی
کے با ے لر با ڈ ب ڈی کے سوص ھوط و م کی ہ نعسر ھاوس کے
سامے ی ہ کی ہے

نک و حسر حو س ھاوس کے سا ے کھنا اھنا ھوں وہ ڈیمو کرسی
(D n i cy) کے نعلق سے ھے ط ھر ہے کہ ھاوس کے حملہ
(۵۰) کاں ب طور پ حکوب بہں کے سعا ی باری کے ہ د نمائندوں کے
ھابھ میں حکوب کی باگ ڈو ھوی ھے مکی حکوب کرے ولی حماعب عوم کا
نما ندوں کا کنٹرول ر کھنے کےلیے عوم کے نما دے منتخب ھو کر ہ وس میں آ ے ھیں
باکہ و ڈرنکسو (I x utiv) سا کنٹرول کھیں کرنکسو
کے مالوں کو د ب د کیں و ے * س (Suggestions) دےسکیں
باکہ عوم کے کے لحاظ سے ھی حکوب حلائی حاے اس کے ے سب سے ر
پ وبرں حس کا ھے ھاوس کے سا ے حب آبا ھے و ھاوس کی منظوی سے ہ ح کیا
ہ با ھے ہ محس ے ھوبا ھے ہ عوم کے نما دےگو یہ کے ڈمسٹر س کو
حیک کر ں ی عسار سے ہ ں مسلہ سب ں ھوںکہ حو ہ ح ھو ھا ہے و
ھاوس کے ما ے آبا حاھیے لنکں آ ل مسسر فار گ نکہ س کےلیے رمی ہوسکے
ب ہ سوال یہں ھے کہ لم ر لم ھاوس کو ما وکنٹرول ھوبا ہ ھیے کہ وکس کس
د پر حرحہ ھو ھا ھے مکو لحوط رکھے (۵) لاکھ روپے کا ہ ح ھوے والا ھے
اس ہ ھوکہ ہ م لصول کاموں پر صرف ھو س کےلیے انک ھی پرسس آف مسیس
ھے ہ کی نعص ل ھاوس کے سامنے آ ے ہ ہ حہ س ماے ہوبا ہ ھیے کیونکہ
ھمیں س کا کای ہ ہ ھے لہ ڈرنکسو کے ھابھ میں ہ ح کا اختیار د دیں تو کس
طرح حرح کیا ہ با ھے ے ھم ہ کہ ھے ھیں کہ ہ ہ ح روس کے بابع ھوبا
ہ ھیے مجھے مسوراً ہ کہنا پڑبا ھے ہ حکوب کا رححان ں کنٹرولڈ ڈمسٹریس
(Uncontrolled administration)کی ط ف ہ با ھے ور میں نہیں
سمجھنا کہ یہ ڈیمو کر ک پرسس (Democratic process) ھے یہ
ھمار انک بسادی حق ھے ہ کی بات ھے کہ گو ہ ب کے اڈمسٹر س میں ھم
کرپس (Corruption) و وسرم (Nepotism)
کافی محسوس کرے ھیں ہ ظاہر ھے کہ ھما ی منظور ھوے کی صورب میں رولس
حو مرتب لیے ہ سکے و ھاوس کے سامنے رکھے ہ سکیے اس کے باوجود مسحد ر ی
حو ہ ھے کی وھی ھوگا سا د اگر ھم کسی بات کو ان سے سو سکیں نوکوئی د لی
ھوسکیگی ورنہ یہں لیکن با کل ھی ں کنٹرولڈ ڈمسٹریس کا رححان صحیح نہیں

ہ کی ں معہا ہوں ووں س ے آ ل مر لسے ئر کے ے ں
آبر ل ہرہا گنکلہ ے ل وہا و م ں3 لی ے و کہ لں

Sh I K Sl ft (Ruchui) Mi Speakor Sii Some mcnb is ii vciy uch cxcic cd ovci this anendn ent and the icfcicnce m ide to Rule No 202 and Rule No 195 of our Assembly Rules It is tiuc that these two Rules refer to ceit un iegulatioi s iules sub iules bye laws which are

M Sp al i Intcipictation of Rule 202 is not the point in question Some hon members may expiess an opinion on it and some thei membeis may cxpicss i different view The amendment is there We have to discuss the amendment

Sl i I K Sl i fl I an g ing to speak only the amendment I want t show how these two Rules aie not to be taken into account when we have to considei the amendment that is pl ic d b f ic the House

These Regul itions Rules Sub rules etc are in pursu ance of the legislative functions delegated by the Assembly So if in any Bill th it is placed before the House theie is a clause oi a Section which deals with ceitain Rules to be fram d by the Government legislative functions then those Rules fr im ed by the Government have got to be placed befoie the Assembly and they will be fiist scrutinised by the subordi nate Legislation Committee But heie the power that is given by th s Bill to the Government with regard to the fiaming of the Rules is only with r gard to Rules regula ting all matteis connected with or ancillary to the custody of the payment of monies into and the withdiawals of monies from the Fund That is, the Rules aie meant for iegulating how the money and in whose name the money has to be placed and how it has to be placed who should place it and who should withdiaw the money fiom the Fund etc The Rules do not conceın with how the money is to be spent they do not lay down on which particulai item of expenditure the money has got to be used but the Rule simply lays down how the money has to be put into the Fund and how it has to be withdiawn These aie only theiefoie of a very minor charac ter and they aie not of any legislative nature Therefore it is not necessaiy that these rules should be brought before the House foi appioval

مسری بی دی دسمکھ (ھو کردن عام) مسٹر اسپیکر ری حہاں تک ھمارے
اصلی رولس کا تعلق ہے دفعہ ۲ کی منشر سے ھٹ کر جو امید ہے ھاوس کے سامنے لائی
گئی ہے انکی بابت میں چند ایسی ھاوس کے سامنے رکھنا چاھتا ھوں اس سے پہلے بھی
چند بلس ھاوس کے سامنے آئے ھیں اور ان کی جانب سے ان بلس کے سلسلہ میں خاص
طور پر یہ کہا گیا تھا کہ دیلی قواعد کو اصلی کے سامنے رکھنا چاھیے ہوسکتا ہے کہ
ھر وقت کے تحت ان کی ضرورت ہو آج جو بل ایوان میں پیش ھوا ہے مبہم ہے اس
میں جس رقم کی منظوری کے لئے تحریک رکھی ہے (Agricultural purpose) کے لئے
خرچ کرنے کی منظوری چاھی جارھی ہے وہ کس طرح سے میں کن مدات اور کن حصوں پر
صرف کیجائیگی انکی وضاحت اس بل میں نہیں ہے حکومت بہ مخصوص کے طور پر دس
پندرہ لاکھ کی رقم صرف کرنا چاھتی ہے اس لحاظ سے ایسے رولس جو اس قانون کے تحت
بنائے جاسکیں ھاوس میں پیش کئے جانے ضروری ھیں تک مبہم بل ہے اور خرچ
کے بارے میں کوئی تفصیلات آج تک ان کا تذکرہ رولس میں ہوگا اس لیے اون رولس کا
ایوان میں پیش کیا جانا ضروری ہے دستوری اعتراض اس لئے کہ ایک آنریبل ممبر
نے کہا کہ دفعہ (۲) (۲) کے لحاظ سے رقم لائی ضروری ہے اس سے مجھے اتفاق ہے چونکہ
یہ ممبر کا منشا ہے اسلئے میں اسے نظر انداز کر کے آگے رھنے دیتا ھوں جو بل ھاوس
میں لایا گیا ہے اس میں اس کا ذکر نہیں ہے کہ جو رولس بنائے جاسکیں وہ ھاوس کے
سامنے رکھے جاسکیں اس امنڈمنٹ کے ذریعہ سے اس بل میں ترمیم رکھنا کہ رولس
یہاں پیش کئے جائیں اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ اس بل میں جو رقم لائی گئی ہے وہ
ضروری ہے رہا دوسرا سوال آنریبل ممبر نے اس بل کے کلاز (۴) کی جو تعبیر کی ہے
کے متعلق میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ان پر توجہ نہیں ہے میں اسکی طرف متوجہ کرونگا

"Section 4 For the purpose of carrying out the objects of this Act, the State Government may make rules
"

یہ ضمن ہے اس قانون کا جو منشا ہے اسکو روبعمل لانے کیلئے جو قواعد بنائے جائینگے
ان کا اظہار کیا گیا ہے اور دوسرے حقوق بھی اس میں دیئے گئے ھیں

" regulating all matters connected with, or ancillary to, the custody of the payment of monies into and the withdrawals of money from "

یعنی اسکے ساتھ ساتھ اسکے متعلق قواعد بنائے جاسکیں اس بل میں خاص طور
پر اس ترمیم کا ہونا بہت اہم و ضروری ہے مجھ سے پہلے ایک آنریبل ممبر نے جو خیالات
ھاوس کے سامنے رکھے ھیں وہ یہ ھیں کہ کسی منسٹری کے ھاتھ میں مطلق العنان
اختیارات نہیں دینا چاھیے منظوری کے لیے قواعد کا ھاوس میں لایا جانا ضروری ہے ۔
مجھے امید ہے کہ ان وجوہ کی بنا پر اس امنڈمنٹ کو قبول کیا جائیگا اور یقین ہے کہ اس
طرح حکومت عوام کو اپنے اعتماد میں لیگی

—

(Some Members rose in their seals)

Mr Speaker I think I will have to close the discussion Dr Channa Reddy

Dr Channa Reddy Mr Speaker, Sir, I find that the last amendment re amendment to Clause No 4 is causing sufficient confusion I should admit on the Floor of the House that the Bill relating to Agricultural Improvement Fund has been brought forward really is an attempt to do certain things which may look out of the way or at least something new and that is perhaps, the reason why the difficulty is being felt by the members of the Opposition I certainly realise their difficulties, but I would submit, Sir, that if the propriety of the methods or the correctness of details—and all such things—are left to be judged by a large body like this, it may not be quite practicable or convenient It was just this and nothing more that the Cabinet—the Government—decided which as the hon Member from Opposition has correctly explained that 'we also represent them' He must not forgot that just as the hon Member represents people of his constituency both who have voted and also those who have not voted for him so also we represent the whole House and I would certainly submit that he must bear with us that we will try to do our best and use our discretion in a proper way None of the Members should be so much worried as to the items or heads under which the amount is going to be spent—whether they are for banana shows, plantation exhibitions or anything of that kind I would not consider it charitable to express such doubts on an item like this when they all know that they have entrusted us with the whole of the Government, as such I would, therefore, like to assure the hon Members on the Floor of this House with all sense of responsibility and as Minister of Agriculture that the funds will be spent in a proper way only on necessary things—depending on the finances available—and not on something else

Sir, the hon Mover of the amendment logically suggested that as the previous amendments have been rejected, his amendment should be accepted It is for that very reason I would insist that his amendment also should be rejected

because, as I said earlier, the purpose of trying to get some details—which may be a genuine anxiety—has been well served by the first, second and third amendments. The same thing is being amended now. That is how I would like to react to this amendment.

As regards amendment No 2, I had readily accepted that, it not only surprised but even embarrassed the opposition and in particular the hon Member from Ippaguda who had probably wanted to oppose even that. I do not know why it was not much palatable to the hon Member from Ippaguda. I may say that I have given enough proof to show that all democratic and proper things that could be accommodated and adjusted will be readily accepted (*Interruptions*) It is really unfortunate to think that because that amendment came from this side of the House, I have accepted it. No I would have certainly accepted it even if the hon Member moved it. Let us wait for an occasion when the hon Member will bring a practical and correct amendment, and I would assure him that he will get necessary proof (*Interruption*). This is the last amendment about which I have to make any remarks, and I am sure, the hon Member will bring a practical and correct amendment, and I would

With these few words, I would submit to the House to reject the amendment.

Shri A Raja Reddy Mr Speaker, Sir, before the Question is put, I wish to repeat once more my point of order under Rule 65 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules Is not the House competent to call for the Rules made in pursuance of delegated powers of the Assembly—wherein it is not provided that the same will be placed before the Assembly? On this point, I want your Ruling.

Mr Speaker. Does the Member want my decision on this point of order? I don't think it is a point of order Moreover, Members on one side of the House interpret this rule in one manner and some Members interpret it in another way I am not expected to give my Ruling on such points.

کیا رول نمبر (۶۵) کے معنی ہے

شری۔ جی ہنمنت راؤ۔ میں نے امنڈمنٹ پیش کی ہے اسکے بارے میں ادھر کے آنریبل ممبر یہ کہتے ہیں کہ رولس کا مطلب صاف ہے۔ ادھر کے آنریبل ممبرس یہ کہتے ہیں کہ رولس کا مطلب صاف نہیں ہے۔ ایسی صورت میں چیر (Chair) کی کیا رائے ہے ؟

مسٹر اسپیکر۔ ایسی صورت میں چیر (Chair) کی رائے کی ضرورت نہیں ہے۔

Every time such questions would arise in the House, while one side would interpret a Rule in one way, the other side would interpret the same another way I am not expected to give my opinion in such matters I may say

Shri V D Deshpande Sir, The Hyderabad Legislative Assembly Rules (as modified and adapted by the Speaker) are framed by the hon the Speaker in view of that we want to know what is the interpretation of a particular Rule, because that is pertinent to the amendment here If the *interpretation of that side is correct, then we will withdraw* the amendment because, as already suggested by this side, it will become unnecessary. Had these Rules been passed by this House, we would not have requested the Chair to give its ruling in respect of this Rule The hon the Speaker has framed the Rules, the chair is, therefore, responsible for their interpretation Hence, I would request Mr Speaker to give his ruling

Mr Speaker When there will be any question regarding this Rule and when a matter would come before me, then I shall give my decision But I am not expected to give my decision on such matters like this

شری جی۔ ہنمنت راؤ۔ میری اسٹیٹمنٹ یہ ہے اگر اس رول کے بارے میں کوئی رولنگ (Ruling) نہ دیے تو ضرور ایفکٹ (Effect) ہوگا

Mr Speaker Does the Member want to put his amendment to vote.

Shri Hanumanth Rao Yes, Sir

Mr. Speaker The Question is.

"That the following proviso be added to Clause 4 of the Bill, namely—

'Provided that the rules so made shall be laid before the Assembly.'

The Motion was negatived.

The Question is

"That clause No 4 stand part of the Bill"

The Motion was adopted.

Clause No 4 was added to the Bill

The Question is

"That Clause No 2 stand part of the Bill."

The Motion was adopted

Clause No 2 was added to the Bill

The Question is

"That short title, commencement and preamble stand part of the Bill."

The Motion was adopted

Short title, commencement and preamble were added to the Bill.

Mr Speaker Dr Channa Reddy

Dr Channa Reddy Mr. Speaker, Sir, I beg to move

"That L A Bill No 42 of 1952, a Bill to provide for the establishment of the Agricultural Improvement Fund for the State of Hyderabad, as amended be read a third time and passed.

Mr Speaker The Question is

"That L. A. Bill No 42 of 1952, a Bill to provide for the establishment of the Agricultural Improvement Fund for the State of Hyderabad, as amended, be read a third time and passed.

The Motion was adopted.

Mr Speaker Now, we shall take up the other Bill, The Hyderabad General Sales Tax (Fifth Amendment) Bill, 1952. Dr. G S Melkote.

L A Bill No XLIII of 1952, the Hyderabad General Sales Tax (Fifth Amendment) Bill, 1952

The Minister for Finance (Dr G S Melkote) Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That L A Bill No XLIII of 1952, The Hyderabad General Sales Tax (Fifth Amendment) Bill, 1952, be read a first time"

شری وی۔ڈی دشپانڈے۔مسٹر اسپیکر سر۔ یہ جو سیلس ٹکس (فتھ امنڈمنٹ)
بل ھاؤس کے سامنے آیا ھے اور اسکے پہلے جو امنڈنگ بل نمبر (۳ و ۴)

Mr Speaker Motion moved

"That L A. Bill No XLIII of 1952, The Hyderabad General Sales Tax (Fifth Amendment) Bill, 1952, be read a first time"

Mr Speaker Is it a point of information or does the Member want to discuss?

Shri Deshpande I want to discuss

Mr Speaker The Minister has not spoken. (*Laughter*) Dr Melkote

Dr G S Melkote Mr Speaker, Sir, in the light of experience gained from the working of the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950, it is felt necessary to amend that Act for the following purposes —

There are six amendments out of which one is to reduce the tax on bullion As hon Members are aware, in the last Session of the Assembly, we moved that the sales tax on bullion be increased from 1½ per cent. to 2 per cent. Now the import duty has been removed and in view of the fact that the sales-tax on bullion in the neighbouring States of Bombay, Madras and Mysore is 1¼ per cent, small traders instead of purchasing bullion here go outside the State and make purchases. As this is difficult for them, they have made several representations. Since purchases are not taking place here, there is a good loss of revenue to this State As such, we tried to find out from Madras as to the way they kept the sales-tax at 1¼ per cent., in regard to bullion specially.

They said that unless they kept the sales tax at 1½ per cent neither the State could get any money nor the purchaser or the seller In view of this we want to go back to the original condition and keep it at 1½ per cent That is the reason why we have brought forward this amendment

With regard to (2) 'to declare the Abkari year (October to September) as the licencing year in the case of Abkari Contractors I should like to mention that the Abkari sales take place in the month of October We have this licencing here from October to March 31st which means only six months but in the licencing fees it is declared to be one year, so they pay for one year But in the month of April we have to get another licence from April to next April again So we have been charging double the licence fees which is rather unjust So we want to regulate this affair and see that the licence should be taken from October to September 31st That is why this amendment has been brought in

Re amendment No 3, viz to make unpaid dues payable under the Act such as licence fees, registration fees compounding fees, etc, recoverable as arrears of land revenue, it has been found in actual practice that the Act gives this power to impose licence fees and recover but in the actual recovery we have been finding it difficult Unless we make it recoverable as part of land revenue, the revenue officials will not pay much attention This if made part of their official difficulty we can overcome this difficulty, and so we have brought in this amendment

As regards amendment No 4, viz, to provide for the levy of Court fees on application, appeals and revision petitions filed before the officers of the Sales Tax Department, so far there has been no such provision in our Act, whereas in the other States as well as in our own state with regard to other appeals etc, such provision exists In order, therefore, to regulate this provision with regard to sales tax also, this amendment has been brought in

Next, in regard to amendment No 5, namely to restrict the application of item 15 of the schedule 1 to the Act to cotton cloth only, Schedule I is the schedule containing articles for exemption There by mistake we have omitted

to mention the word cotton. Cloth includes all kinds of cloth including silk. If one refers to schedule 2 he finds that it provides for a certain amount of exemption with regard to silk cloth costing up to Rs. 6 per yard and that these two things do not go together. So in order to get over that difficulty we have tried to bring this word 'cotton', so that silk and other things will go together. Otherwise, at one place we say silk should be charged costing Rs. 6 a yard and at another place all cloth and cloth includes silk. So to get over this difficulty, this amendment has been brought in to use the word 'cotton'.

Coming to the last amendment (6),—to amend item 9 of Schedule II to the Act so as to exempt all silk cloth woven on handlooms costing less than Rs. 6 per yard from charge to additional tax,—here one of the merchants actually went to the court and the court upheld the contention that the Act would apply to cloth of Rs. 6 per yard and not less. Our intention was cloth up to Rs. 6, i.e., Rs. 6 and less. To overcome this difficulty therefore we have brought in this amendment.

This is the explanation for the different amendments I have brought in. I request the House to accept these amendments.

شری وی. ڈی. دیشپانڈے: مسٹر اسپیکر سر، ہاوس کے سامنے حیدرآباد جنرل
سیلس ٹیکس (ففتھ امنڈمنٹ) بل لائے ہیں پہلے ... اس ہاوس کے
سامنے آئے ہیں ان کے متعلق ہم نے کہا تھا کہ جو کہ حکومت ہند کی طرف سے ایک
کامرس ہو رہی ہے وہ ہوئے تک ہمارے فیصلوں کو ان ماہوں کی اپلیکیشن (Application)
کو ملتوی رکھا جائے اسکے بعد ما بعد وہ کامرس ہوئی اس میں یہ اور طے ہوا تھا
کہ مختلف ریاستوں میں جو مختلف سیلس ٹیکس ہیں ان کو ایک ہی نوعیت پر لایا جائے
بعد میں تھوڑے سے اخباروں سے (کیونکہ اوس زمانے میں میں نے اخباروں کو پوری
طرح نہیں پڑھا) معلوم ہوا کہ یہ کامرس بھی ایک فیصلہ پر نہیں پہنچ سکی مختلف
ریاستوں میں الگ الگ طریقہ ہے الگ الگ کموڈیٹیز (Commodities) پر سیلس
ٹیکس عائد کئے جارہے ہیں اسکی وجہ سے مشکلات پیش آرہی ہیں۔ اسکے سمجھانے کے
طور پر میں سمجھاتا ہوں کہ ہاوس کے سامنے یہ ففتھ امنڈمنٹ (Fifth Amendment)
آئی ہے چاندی سونے کے کاروبار کرنے والے بیوپاری میرے پاس آئے تھے انہوں نے کہا
کہ سونے پر دو روپے ٹیکس لگ جانے کی وجہ سے لوگ ہمارے پاس سے سونا نہیں
خرید رہے ہیں بلکہ بمبئی سے راست طور پر سونا منگوالیتے ہیں کیونکہ وہاں ... آتا

ان ٹیکس سے … ہمارا ویوپار ختم ہو رہا ہے جناب … کی خاص
لکڑی کی … ان وہ لوگ آئے تھے ممکن ہے کہ وہ خاص …
لے ان ہی وہ لوگ … اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں اب جو سلیکٹ ہاؤس کے
سامنے لائی گئی ہے … بل ٹیکس میں اس طرح کی ترمیم سے میں سمجھتا ہوں
کہ وہ … جو وارد تھا ہوتا تھا اون کو … تلافی ہو جاسکتی مجھے
خوشی ہوتی اگر اون ویوپاروں کو بھی … میں رکھا جاتا جن کا ریپریزنٹیشن
(Representation) آنریبل منسٹر فار فنانس کے سامنے ہوا ہے صرف سونا
چاندی کے ویوپاریوں کی طرف بلکہ چھوٹی چھوٹی دوکان رکھنے والے ویوپاریوں کی مانگوں
کی طرف بھی دھیان دیا جاتا اور اون کی انکی پوری تشفی ہو … ہوتا اس سیلس
ٹیکس کے ذریعہ سے … جو … ویوپاریوں اور چھوٹے چھوٹے دوکانداروں پر ڈال رہے ہیں
وہ … زیادہ ہے … معیار رکھا گیا ہے حال میں رہے
ایک ہزار روپے کی … (۲) روپے کا ویوپار … میں ہر ویوپاری کرتا ہے۔
چھوٹے چھوٹے دوکاندار … پان والے وغیرہ بھی ماہانہ روزانہ (۲) روپے کا بیوپار کرتے
ہیں ایسے حالات … سونے چاندی کے بیوپاریوں کے متعلق ہمارے سامنے
آئی ہے وہ ٹھیک ہے لیکن مناسب ہوتا اگر آنریبل منسٹر فار فنانس صرف اس حد تک
ہی اس کو محدود نہ کرتے بلکہ دوسرے بیوپاریوں کی جانب سے جو ریپریزنٹیشن ہوا ہے
اونکو بھی دھیان میں رکھتے اور … (۶) کا لائے ہوئے امنڈمنٹ (۵) میں ہی اسکی
گنجائش رکھی جاتی تو میں سمجھتا ہوں کہ اس سے اس کی تھوڑی بہت تلافی ہو جاتی
اور وہ مشکلات دور ہو جاتیں جو بیوپاریوں کو پیش آرہی ہیں دوسری چیز میں
یہ بھی کہونگا کہ ہمیں صرف بیوپاریوں کے متعلق ہی غور کرنا نہیں بلکہ اسکے ساتھ
ساتھ خریدنے والوں کی ذمیوں کا بھی لحاظ ہونا ضروری ہے اس امنڈمنٹ میں سونا چاندی
پر تو ٹیکس کم کردیا گیا ہے لیکن اس میں دوسری چیزیں بھی شامل کی گئی ہیں۔ میں
تفصیلی طور پر اس ٹیکس میں … جانا نہیں چاہتا لیکن اتنا ضرور عرض کرونگا کہ آنریبل
فنانس منسٹر کو زیادہ وسیع طریقے سے دیکھنا چاہیے خریداروں کی قوت خرید کیا ہے اور وہ
کہاں تک اتنا ٹیکس دے سکتے ہیں اس لحاظ سے اسکو دیکھا جائے تو میں سمجھتا
ہوں کہ جو … یہاں آیا ہوا ہے … اسکو بھی ترمیم کرنا پڑے گا کورٹ فیس کے
بارے میں میں کہونگا کہ سیلس ٹیکس آفیسروں کے پاس درخواست پیش ہوگی تو
… تحقیقات کرنی چاہیے … جب ٹیکس لگا تو میں اس پر تبصرہ کرونگا۔
لیکن اتنا ضرور کہونگا کہ اس کی وجہ سے کافی بوجھ بیوپاریوں پر پڑیگا جیسا کہ میں نے
ابھی عرض کیا ہے یہاں روزانہ (۲) روپے کی سیل کا معیار رکھا گیا ہے اور اگر کسی
پان والے کو یا کسی چھوٹی سی دوکان رکھنے والے کو سیلس ٹیکس کے پیش کے سلسلہ
میں عدالت میں جانا پڑے تو اس پر کافی خرچ عائد ہوگا ایسی صورت میں یہ دوکاندار
یہ بہتر سمجھیگے کہ بجائے اس قسم کے کوئی خرچے کے ، جو بھی ٹیکس عائد کیا گیا ہے

اس کو ادا کردیا جائے۔ اس لیے میں آنریبل فینانس منسٹر سے عرض کروں گا کہ اس بل
ایکٹ ہے کہ ابتدا سے بہت کم خوش (Happy) ہو سکا ہو۔ اس کے بارے میں
آنریبل فینانس منسٹر کو سوچنا چاہیے کہ صرف بڑا جائیداد کے بیوپاریوں کو ریلیف
(Relief) کے لیے بلکہ چھوٹے چھوٹے دوکانداروں کو بھی لیے۔ ہم ڈیموکریٹک رجیم
(Democratic Regime) میں ہیں۔ ہم کو عوام کے اداب اور ان کی
مدد کرنے کی کوشش کرنا چاہیے اور یہ ہمارا فرض بھی ہے۔ لہذا میں عرض کروں گا کہ
دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی خیال رکھنا ہے کہ آرہی ہیں ان کا بھی ہمیں لحاظ رکھنا
چاہیے۔ کوئی ایسا زیادہ بوجھ چھوٹے بیوپاریوں جیسے پان والوں وغیرہ پر ڈالنا چاہیے
جس کی وجہ سے ان میں جو دقتیں پیش آرہی ہیں ان میں اور اضافہ ہو۔ اس لیے بہت
اچھا ہوگا اگر ہم اپنے بل میں اس قسم کی باتیں پیدا کریں جس طرح کہ بمبئی اور
مدراس میں ہے تاکہ ہمارے بیوپاریوں کو بھی ریلیف مل سکے۔ میں ایک چیز ہاوس اور
آنریبل فینانس منسٹر کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ اس میں کوئی ایسی رقم لائی جائے
جس کی وجہ سے جو فائدہ وہاں کے بیوپاریوں کو ہوتا ہے اس طرح یہاں کے
بیوپاریوں کو بھی مل سکیں۔ ایک اور چیز جو میں ہاوس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں
وہ یہ ہے کہ مختلف ریاستوں کے بیوپاریوں اور دوکانداروں کو آپس میں ایک دوسرے کا
مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ اس معاملہ میں ہر ریاست کی یہ پالیسی رہی ہے کہ وہ اپنے بیوپاریوں
کو مدد کرتی ہے اور اپنے ان کے مال کو ترجیح دیتی ہے تاکہ وہ آگے بڑھ سکیں اور
اسکے ساتھ ساتھ ریاست کی آمدنی بھی بڑھ سکے۔ لیکن بدقسمتی سے ہماری ہر چیز کر
کے تابع ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ آنے والے مال پر تو ٹیکس ڈال دیا گیا۔ لیکن باہر
بھیجے جانے والے مال پر ٹیکس لگا رکھا پڑتا ہے جو کر کے لوگوں کی وجہ سے ان کے
مفادات کے خلاف اسٹپس (Steps) لیے جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں میں
کہونگا کہ اس کی چھان بین کرتے ہوئے ہم نے اس امینڈمنٹ کو پیش کرنے کی کوشش
کی کہ بمبئی اور مدراس کے مقابلہ میں اگر ہم زیادہ ریلیف بیوپاریوں کو دے سکیں تو
دیں۔ بہر حال جو امینڈمنٹ ہاوس کے سامنے آیا ہے اور جسکے ذریعہ کسی حد تک ریلیف
دینے کی کوشش کی جارہی ہے میں اس کا خیر مقدم کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ میں
نے جن چیزوں کو آنریبل فینانس منسٹر کے سامنے رکھا ہے وہ ان پر غور کرینگے۔

مسٹر اسپیکر: سیناو گراف کے بارے میں جو بل انٹروڈیوس (Introduce)
ہوا ہے اوسکے متعلق اگر امینڈمنٹس پیش کرنے ہوں تو کل تک پیش کردیے جائیں۔

The House then adjourned till half past two of the Clock on Friday, the 12th December, 1952
